باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ
روزنامہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد
جلد 19 | بدھ 5 اگست 2026ء | 21 صفر 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 119
dailybalochistanobserver@gmail.com

بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا

پاکستان اور بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کی جائز جدوجہد میں ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے' وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام می

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کا غیر قانونی اقدام بین الاقوامی قوانین، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی تھا۔ بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کا اقدام نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے خطے کے امن و استحکام کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یومِ استحصالِ کشمیر کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی کے اظہار، ان کی عظیم قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی جانب مبذول کرانے کا دن ہے۔ انہوں نے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے، صدر مملکت

اسلام آباد(این این آئی)صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار اور منصفانہ امن کا قیام (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

یوم استحصال کشمیر، پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، اسحاق ڈار

اسلام آباد(این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے یومِ استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

امید ہے آئندہ چند گھنٹوں میں امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ ہوجائے گا: قطر

قطر، عمان اور پاکستان واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں اور مذاکرات میں معاونت کر رہے ہیں، قطری وزارتِ خارجہ

دوحہ(این این آئی)امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی کے لیے جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت سامنے آئی ہے، قطر نے امید ظاہر کی ہے کہ امریکا اور (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز کھلنے کی امید، تیل کی قیمتیں زمین بوس، خام تیل 80 ڈالر سے نیچے آ گیا

امریکی معیار ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل بھی 5 فیصد سے زائد سستا ہو کر 76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا

واشنگٹن(این این آئی)امریکا اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے لیے جاری مذاکرات میں پیش رفت کی خبروں کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں تقریباً 3 ہفتوں کی کم ترین سطح پر آ گئی ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی معیار کے (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

حکومت شفاف ٹیکس نظام اور محصولات میں اضافے کیلئے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے، شعیب نوشیروانی

ریکوری اور مانیٹرنگ کا نظام صرف چند شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے پورے بلوچستان تک توسیع دی جائے

بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور مؤثر رابطہ کار کو یقینی بنایا جائے' صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری خزانہ عارف اچکزئی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی مجموعی کارکردگی، صوبائی محصولات میں اضافے، ٹیکس نظام کو مزید مؤثر (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

غزہ میں 3 سال بعد عمارت سے نکالے گئے 112 شہدا کی نماز جنازہ ادا

تمام شہدا کے تابوتوں کو فلسطینی پرچم میں لپیٹا گیا اور سیکڑوں سوگواروں نے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا

غزہ(این این آئی)غزہ میں تین سال بعد عمارت کے ملبے سے نکالے گئے 112 شہدا کی نماز جنازہ ادا کردی گئی۔ نومبر 2023 میں غزہ کے علاقے الصابرا کی عمارت پر اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے افراد لاشیں گزشتہ دنوں شہری دفاع کے عملے نے تقریباً 136 گھنٹوں کی مسلسل اور کٹھن کوششوں کے بعد برآمد کیں تھیں جو 2 خاندانوں سے تعلق رکھتے تھے۔ گزشتہ روز غزہ کے ان 112 شہدا کی نماز جنازہ ادا کی گئی، تمام شہدا کے تابوتوں کو فلسطینی پرچم (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل کا این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز کا دورہ

جنرل عاصم منیر کی قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفرااسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قدرتی آفات میں انسانی جانوں، اہم قومی انفرااسٹرکچر کا تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلح افواج مون سون ہنگامی صورتحال میں سول اداروں کی معاونت کیلئے تیار ہیں۔ منگل کو آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں مون سون سیزن کے دوران ممکنہ آفات سے نمٹنے (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی، اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، شہباز شریف

پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی ، اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور ان کی آواز کو ہر علاقائی اور عالمی فورم پر پوری قوت سے بلند کرتا رہے

بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر میں عوام کی حقیقی سیاسی قیادت کو مسلسل دبانا، شہری آزادیوں پر قدغنیں عائد کرنا اور آزاد ذرائع ابلاغ پر پابندیاں برقرار رکھنا شدید تشویش کا باعث ہے' وزیر اعظم کا یوم استحصال کے موقع پر جاری پیغام

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کیلئے بنیادی اور دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے، خطے میں پائیدار امن طاقت کے استعمال یا یکطرفہ اقدامات سے نہیں بلکہ کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تنازعہ کے منصفانہ اور پرامن حل سے ہی ممکن ہے، پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا اور ان کی آواز کو ہر علاقائی اور بین الاقوامی فورم پر پوری قوت سے بلند کرتا رہے گا۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے یوم استحصال کے موقع پر جاری پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ آج یوم استحصال کے موقع پر حکومت پاکستان اور پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ بھرپور انداز میں غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے، ہم اس (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

کشمیر تنازع کا منصفانہ حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، بلاول بھٹو زرداری

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ یومِ استحصالِ کشمیر بھارت کے غیر قانونی زیرِ قبضہ جموں و کشمیر (IIOJK) کے عوام کے درد، ثابت قدمی اور ناقابلِ تسخیر عزم کی یاد دلاتا ہے، جو مسلسل ظلم و جبر کے باوجود اپنے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت کے غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب کی بچت، 966 ترقیاتی منصوبے مکمل

عوام اور متعلقہ اداروں کو صوبے کی ترقیاتی کارکردگی سے آگاہ کیا جا سکے۔گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ نے پی ایس ڈی پی کو مکمل طور پر آٹومیٹ کیا ہے

ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، فنڈز کے درست استعمال اور عوام تک حقیقی فوائد کی فراہمی کا بھی مسلسل جائزہ لیا جائے' صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی

کوئٹہ(خ ن) صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کے نظام میں گزشتہ دو برس کے دوران تاریخی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، جن کے نتیجے میں نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، رفتار اور معیار میں نمایاں بہتری آئی بلکہ صوبہ پہلی مرتبہ 114 فیصد ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی سطح تک پہنچا، جو بلوچستان کی بڑھتی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں' جعفر مندوخیل

صوبے کی معاشی و سماجی ترقی و خوشحالی کیلئے فضائی رابطوں کو مزید بڑھانے کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع کے عوام کو فضائی سفر کی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے پر سائوتھ ایئر پاکستان (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان سے آل پولیٹیکل پارٹیز کے نمائندوں، قبائلی عمائدین اور ضلع موسیٰ خیل کے مقامی معززین کی ملاقات

آباد قبائل کے درمیان مختلف قبائلی دشمنیاں بھی ہیں جن سے خون ریزی پیدا ہوسکتی ہے' جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں آل پولیٹیکل پارٹیز کے نمائندوں، قبائلی عمائدین اور ضلع موسیٰ خیل کے مقامی معززین نے ملاقات کی اور حالیہ انتظامی تبدیلیوں پر اپنے تحفظات سے گورنر بلوچستان کو آگاہ کیا۔ وفد نے کہا کہ یونین کونسل اور موضع راڑہ شم اور اندر پوڑ کو ڈسٹرکٹ موسیٰ خیل سے نکال کر ڈسٹرکٹ بارکھان میں (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ(این این آئی)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دینے کے اعلان پر عملدرآمد کرتے ہوئے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

چاغی' ٹریفک حادثے میں ایک بچہ جاں بحق، محکمہ صحت کی ٹیم کے عملے سمیت 9 افراد زخمی

دالبندین (این این آئی) چاغی کے نواحی علاقے آمری میں محکمہ صحت کی ویکسینیشن ٹیم کی گاڑی اور سامنے سے آنے والی تیز رفتار کار کے درمیان خوفناک تصادم، حادثے (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ایران جنگ' امریکی فوج کے طویل فاصلے تک نشانہ لگانے والے میزائلوں کا ذخیرہ انتہائی کم ہوگیا

واشنگٹن (این این آئی) ایران کے خلاف جنگ میں امریکی فوج کے طویل فاصلے تک نشانہ لگانے والے میزائلوں کا ذخیرہ انتہائی کم ہوگیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے نے (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے حالات ابتر ہوچکے ہیں مسلح گروہ فعال ہین عوام پریشان ہیں' مولانا فضل الرحمٰن

اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے کہیں کہ مستعفی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر رکن قومی اسمبلی مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی وقت سے پہلے بالغ ہوگئے ہیں ، انہیں وضاحت کرنی چاہیے کہ انہوں نے کس حیثیت میں بیان دیا ہے، اگر نظام ناکام ہے تو محسن نقوی حکومت سے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی میں آج یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے مذمتی قرارداد پیش کی جائیگی

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

معاشی و سماجی ترقی و خوشحالی کیلئے فضائی رابطوں کو بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے

ایئر لائن اپنی خدمات کو دیگر بڑے شہروں تک عنقریب وسعت دینے کیلئے کام جاری رکھے گی' گورنر بلوچستان سے سائوتھ ایئر پاکستان کے وفد سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع کے عوام کو فضائی سفر کی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے پر سائوتھ ایئر پاکستان کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ ٹو ژوب روٹ پر سائوتھ ایئر پروازیں شروع کرنے، کوئٹہ ٹو سکھر، کوئٹہ ٹو ملتان، ژوب ٹو ملتان اور اسلام آباد تک فضائی رابطے بڑھانے پر زور (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

وزیر اعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا دورہ کریں گے

اسلام آباد(این این آئی)وزیر اعظم شہباز شریف 6 اور 7 اگست کو سعودی عرب کا سرکاری دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

ہمیں ہر اختلاف کو گفت و شنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہئے، لیاقت لہڑی

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و پارلیمانی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس

مانیٹرنگ کو مزید مؤثر بنا کر باقی منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے' شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

5 اگست مقبوضہ جموں و کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے' یونس بلوچ

کوئٹہ(این این آئی) فوکل پرسن وزیر اعلیٰ بلوچستان حاجی میر یونس بلوچ نے کہا ہے کہ 5 اگست مقبوضہ جموں (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ کو چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ محکمے کی کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی میں انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا' نور محمد دمڑ

منصفانہ اور پائیدار حل اقوامِ متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا ضروری ہے

کوئٹہ(خ ن)صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے 5 اگست، یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی پائیدار ترقی اور معاشی خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے' بلال کاکڑ

بلوچستان میں امن و استحکام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن، استحکام اور ترقی کی ضمانت ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کی پائیدار ترقی اور معاشی خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے۔ قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کے باعث بلوچستان ملکی معیشت میں (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

7 اگست کی ہڑتال کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز تاجرز سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگ ساتھ دے رہے ہیں' مولانا ہدایت الرحمٰن

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی بدامنی ، بدعنوانی ، بارڈرز بندش ، پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ، بے روزگاری ، مہنگائی کے خلاف جمعہ 7 اگست بلوچستان کے مین شاہراہیں کوسٹل ہائی ویز، نیشنل ہائی ویز، جی روڈز ، تمام بھائی پاس بلاک کر کے دھرنے دیے جائیں گے۔ قومی و صوبائی (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

کشمیریوں کا حق خود ارادیت ہر قیمت پر تسلیم ہونا چاہئے، عطا تارڑ

بھارت کے 5 اگست کے اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں

بھارت کو حقائق تسلیم کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کا احترام کرنا ہوگا، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ یوم استحصال کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر اطلاعات کہا کہ 5 اگست بھارت کے غیر قانونی اقدامات کی سیاہ یاد ہے، اس روز بھارت (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر کموڈیٹی منجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے مختلف وفود کے لوگ ملاقات کر رہے ہیں

5 اگست
یوم استحصالِ کشمیر
لکھی ہے جو شہداء کے لہو سے
وہی تحریر ہے، تقدیرِ کشمیر
5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن، جب بھارت نے
بھارتی مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کا غیر قانونی اقدام اٹھایا
جو کہ کشمیریوں کے حق خودارادیت پر وار ہے
حکومت بلوچستان اور عوام کشمیریوں کو ان کے بنیادی
حقوق ملنے تک ہر فورم پر ان کی حمایت جاری رکھیں گے
وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی
کشمیر بنے گا پاکستان، انشاءاللہ
محکمہ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان
www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob
SS No.01/04.09.2026

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

معاشی ترقی کیلئے نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر

وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ملک میں سرمایہ کاری، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کیلئے پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ کے قیام کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ معیشت میں سرمایہ کاری، کاروباری وسعت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ایک موثر محرک کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نے ملک میں سرمایہ کاری، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کیلئے پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ کے قیام کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں پبلک ایکویٹی مارکیٹ اور پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ کے فروغ کیلئے جامع روڈ میپ تیار کر کے جلد پیش کیا جائے تا کہ ملک میں سرمایہ کاری کے لئے فنڈز دستیاب ہوں اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے راہ ہموار ہو۔ ملک کی معاشی ترقی کیلئے نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے، پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ معیشت میں سرمایہ کاری، کاروباری وسعت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ایک موثر محرک کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ معدنیات، زراعت، لائیو سٹاک، توانائی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر شعبے پاکستان کی معیشت کی ترقی کے بنیادی محرک بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے پبلک ایکویٹی مارکیٹ ایک اہم ذریعہ بن سکتی ہے، بینکاری شعبے کی جانب سے سرمایہ کاری کا حجم ابھی بھی محدود ہے جس کے باعث متبادل سرمایہ کاری ذرائع کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت ایسے اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے جو نجی شعبے کی قیادت میں سرمایہ کاری، صنعت اور برآمدات کے فروغ کے ذریعے پاکستان کی معیشت کو مضبوط اور پائیدار بنیادوں پر استوار کریں۔

ضلع کیچ میں بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) ترقیاتی فنڈز اور عوامی توقعات

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بلٹی کے وژن کے تحت بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) حکومتِ بلوچستان کا ایک اہم ترقیاتی پروگرام ہے، جس کا مقصد صوبے کے پسماندہ اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، عوامی معیارِ زندگی میں بہتری اور مقامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد ہے۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع کیچ بھی ان اضلاع میں شامل ہے جہاں اس پروگرام کے تحت مختلف منصوبوں کے لیے فنڈز مختص کیے گئے۔ ضلع کیچ میں BSDI کے تحت پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، تعلیمی اداروں کی بحالی، صحت کی سہولیات میں بہتری، سولر توانائی اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق متعدد منصوبے شروع کیے گئے۔ ان منصوبوں کا مقصد دور دراز علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچانا اور عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ بلیدہ، دشت، تمپ اور دیگر علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیمیں، سولرائزیشن، اسکولوں اور دیہی سڑکوں کے منصوبے مقامی آبادی کی دیرینہ ضروریات کو مدنظر رکھتے

تحریر: چاکر بلوچ

ہوئے منظور کیے گئے۔ اگر یہ منصوبے معیاری انداز میں مکمل ہوں تو ہزاروں خاندانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ترقیاتی فنڈز کی کامیابی کا انحصار صرف رقم مختص کرنے پر نہیں بلکہ شفافیت، بروقت تکمیل اور معیاری تعمیر پر بھی ہوتا ہے۔ عوام کی توقع ہے کہ ہر منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو اور اس کے لیے مختص فنڈز درست طور پر استعمال کیے جائیں۔ اس حوالے سے حکومتی پالیسی واضح ہے کہ تمام منصوبوں کی تفصیلات، لاگت، کنٹریکٹرز، تکمیل کی مدت اور پیش رفت عوام کے سامنے لائے جائینگے تاکہ احتساب اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سے عوام کا اعتماد بھی بڑھے گا اور منصوبوں کی نگرانی مؤثر ہوگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بلٹی نے منتخب عوامی نمائندوں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ باقاعدگی سے منصوبوں کا معائنہ کریں اور ناقص یا سست رفتار کام پر فوری کارروائی کریں۔ ضلع کیچ جیسے وسیع رقبے کے حامل علاقے میں پانی، تعلیم، صحت اور سڑکوں کے مسائل بنیادی نوعیت کے ہیں۔ اگر BSDI کے منصوبے کامیابی سے مکمل ہوتے ہیں تو یہ نہ صرف عوامی مشکلات کم کریں گے بلکہ معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی، سماجی تنظیموں اور میڈیا کو بھی ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں مثبت کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ عوامی وسائل کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے بھی مناسب فنڈز اور نظام وضع کیا جائے، کیونکہ کئی منصوبے تعمیر کے بعد مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے باعث جلد غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو ضلع کیچ کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ اگر اس پروگرام کے تحت مختص فنڈز بروقت اور منصوبہ بندی کے ساتھ خرچ کیے جائیں تو یہ ضلع کیچ کی ترقی، عوامی خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

لسبیلہ: خواتین قیادت کی نئی مثال

بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جہاں گزشتہ چند برسوں میں خواتین کی تعلیم، سماجی شمولیت اور قیادت کے مواقع میں بتدریج اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ بہت سی خواتین آج بھی سماجی روایات، محدود مواقع اور صنفی تعصّبات جیسے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہیں۔ ایسے حالات میں جب خواتین اعلیٰ انتظامی عہدوں تک پہنچتی ہیں تو یہ صرف ان کی ذاتی کامیابی نہیں

تحریر، خلیل رونجھو

ہوتی بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی، برابری کے مواقع اور بہتر طرزِ حکمرانی کی جانب ایک اہم پیش رفت بھی ہوتی ہے۔

حال ہی میں لسبیلہ ڈویژن میں سائرہ عطا بلوچ کو کمشنر، حمیرا بلوچ کو ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اور کشش چوہدری کو اسسٹنٹ کمشنر کنراج کے طور پر ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ ایک ہی ڈویژن کے تین اہم انتظامی عہدوں پر خواتین افسران کی موجودگی بلوچستان کی انتظامی تاریخ کا ایک منفرد اور قابلِ ستائش باب ہے۔ یہ پیش رفت اس سوچ کے لیے ایک مضبوط اور عملی جواب ہے جو خواتین کی صلاحیتوں کو محدود سمجھتی ہے یا انہیں قیادت کے منصب پر دیکھنے کی عادی نہیں۔ آج لسبیلہ نے ثابت کر دیا ہے کہ قیادت کا تعلق جنس سے نہیں بلکہ قابلیت، دیانت، وژن اور عوامی خدمت کے جذبے سے ہوتا ہے۔

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ لسبیلہ میں خواتین قیادت کا سفر آج سے شروع نہیں ہوا۔ اس سے قبل مس روحانہ گل کاکڑ بطور اسسٹنٹ کمشنر، بعد ازاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اور پھر ضلع حب میں بطور ڈپٹی کمشنر اپنی صلاحیتوں، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کا کامیابی سے مظاہرہ کر چکی ہیں۔ ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی نے نہ صرف یہ ثابت کیا کہ خواتین انتظامی امور کو مؤثر انداز میں سنبھال سکتی ہیں بلکہ لسبیلہ کے عوام کے رویے نے بھی یہ واضح کیا کہ یہاں کے لوگ خواتین قیادت کو عزت، احترام اور اعتماد کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ عوامی تعاون اور مثبت رویے نے اس تصور کو مزید مضبوط کیا ہے کہ جب قیادت اہل، مخلص اور عوام دوست ہو تو اس کی کامیابی کا تعلق صنف سے نہیں بلکہ کردار اور صلاحیت سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج سائرہ عطا، حمیرا بلوچ اور کشش چوہدری کی تعیناتی کو بھی عوام نے مثبت انداز

میں قبول کیا ہے، جو بلوچستان میں خواتین کی قیادت کے لیے ایک خوش آئند اور امید افزا اشارہ ہے۔

بطور ایک سماجی کارکن اور ایک سماجی ادارے کے سربراہ، میں کئی برسوں سے خواتین کے حقوق، ان کی خودمختاری، معیاری تعلیم، بہتر صحت، معاشی استحکام، باعزت روزگار اور فیصلہ سازی میں مساوی شرکت کے لیے آواز بلند کرتا آیا ہوں۔ ہمارا مؤقف ہمیشہ یہ رہا ہے کہ بلوچستان کی حقیقی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک خواتین کو معاشرے کے ہر شعبے میں برابری کی بنیاد پر مواقع فراہم نہیں کیے جاتے۔

یہ جدوجہد بھی آسان نہیں رہی۔ ہمارے معاشرے میں خواتین کے حقوق، صنفی مساوات، لڑکیوں کی تعلیم، معاشی خودمختاری اور قیادت جیسے موضوعات پر بات کرنا آج بھی ایک چیلنج سمجھا جاتا ہے۔ کئی مواقع پر ایسے خیالات کو غیر ضروری یا روایات سے متصادم قرار دے کر نظر انداز کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن میرا یقین ہمیشہ یہی رہا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی مرد اور عورت دونوں کی مساوی شراکت کے بغیر ممکن نہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی تنظیمیں اور این جی اوز بھی مسلسل کام کر رہی ہیں۔ خواتین کی تعلیم، صحت، قانونی آگاہی، معاشی خودمختاری، ہنر مندی اور قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ہونے والی یہ کوششیں آہستہ آہستہ مثبت نتائج دے رہی ہیں۔ لسبیلہ میں سائرہ عطا، حمیرا بلوچ اور کشش چوہدری کی تعیناتی انہی مسلسل کوششوں کا ایک روشن اور حوصلہ افزا ثمر ہے۔

میرے لیے یہ فیصلہ اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ ہمارے اس مؤقف کو مزید تقویت دیتا ہے جس کے لیے ہم برسوں سے جدوجہد کرتے آ رہے ہیں۔ جب ریاست خود خواتین پر اعتماد کرتے ہوئے انہیں اہم انتظامی ذمہ داریاں سونپتی ہے تو دراصل یہ اس نظریے کی تائید ہوتی ہے کہ خواتین بھی مردوں کی طرح صلاحیت، دیانت اور قائدانہ صلاحیتوں کی حامل ہیں۔ یہ کامیابی صرف ان تین خواتین افسران کی نہیں بلکہ ہر اس فرد، سماجی کارکن، استاد، والدین اور ادارے کی بھی ہے جو خواتین کو برابری کے مواقع دینے پر یقین رکھتا ہے۔

لسبیلہ کی یہ مثال نوجوان لڑکیوں کے لیے بھی امید اور حوصلے کا پیغام ہے۔ آج بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والی ایک طالبہ بھی یہ سوچ سکتی ہے کہ اگر محنت، تعلیم اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا جائے تو اعلیٰ انتظامی عہدے صرف خواب نہیں بلکہ حقیقت بھی بن سکتے ہیں۔ ایسے اقدامات والدین کے اعتماد میں اضافہ کرتے ہیں اور معاشرے میں بیٹیوں کی تعلیم اور پیشہ ورانہ ترقی کے حوالے سے مثبت سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ خواتین افسران کی موجودگی عوامی خدمت کے عمل کو بھی زیادہ مؤثر بنا سکتی ہے۔ خواتین سے متعلق مسائل، جیسے تعلیم، صحت، گھریلو تشدد، ہراسگی، وراثتی حقوق، روزگار اور سماجی تحفظ جیسے معاملات میں خواتین شہری خود کو زیادہ اعتماد کے ساتھ سرکاری اداروں تک پہنچا سکتی ہیں۔ یہی وہ ماحول ہے جو ایک زیادہ حساس، جوابدہ اور عوام دوست نظام حکمرانی کی بنیاد بنتا ہے۔

لسبیلہ کی یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ جب خواتین کو اعتماد، اختیار اور مواقع دیے جاتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھاتی ہیں بلکہ اداروں پر عوام کے اعتماد میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ یہ پیش رفت ان تمام منفی تصورات کو چیلنج کرتی ہے جو خواتین کی قیادت کو کمزور یا غیر مؤثر سمجھتے ہیں۔

میری نظر میں لسبیلہ صرف ایک انتظامی ڈویژن نہیں رہا بلکہ یہ بلوچستان میں سماجی تبدیلی، خواتین کی قیادت اور مساوی مواقع کی علامت بن گیا ہے۔ سائرہ عطا، حمیرا بلوچ، روحانہ گل کاکڑ اور کشش چوہدری آج صرف سرکاری افسران نہیں بلکہ بلوچستان کی ہزاروں بچیوں اور نوجوان خواتین کے لیے امید، حوصلے اور خوداعتمادی کی علامت ہیں۔ یہ ان تمام قدامت پسند اور صنفی تعصب پر مبنی تصورات کے لیے ایک مہذب، مؤثر اور عملی جواب ہے جو خواتین کی صلاحیتوں پر سوال اٹھاتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مثال صرف لسبیلہ تک محدود نہیں رہے گی بلکہ بلوچستان کے دیگر اضلاع اور پورے ملک میں بھی خواتین کی قیادت، نمائندگی اور بااختیار بنانے کے عمل کو مزید مضبوط کرے گی، کیونکہ ایک ترقی یافتہ معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں صلاحیت کو جنس نہیں بلکہ قابلیت کی بنیاد پر پہچانا جائے۔

☆☆☆☆

5 اگست یوم استحصال کشمیر

ویسے تو ہم دہائیوں سے سنتے آ رہے ہیں کہ اقوام متحدہ کو کشمیر میں انسانی حقوق کی بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں پر تشویش ہے دیگر عالمی ادارے بھی بہت پریشان ہیں لیکن آج تک کچھ نہیں ہوا اقوام متحدہ اپنا کردار ادا کرے، اوآئی سی اپنی

محمد اکرم چودھری

ذمہ داریاں نبھائے۔ دہائیاں گزر گئیں ایسے بیانات سنتے سنتے۔ اب یہ عالم ہے کہ نئی نسل تو ان الفاظ اور بیانات کو سنجیدہ ہی نہیں لیتی۔ یہ بھرتی کے الفاظ سمجھے جاتے ہیں۔ ہمارے سیاست دان بھی ایسے بیانات داغتے رہتے ہیں۔ حکمرانوں کی طرف سے بھی ایسے ہی سخت بیانات سننے کو ملتے رہے ہیں۔ جب آپ یہ بیانات پڑھتے یا سنتے ہیں تو آپ کے ذہن میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ آپ یہ سوچتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں بھی کیا ایسے بیانات سے عوام کو الجھایا جا سکتا ہے، کیا ایسے الفاظ کشمیریوں کی تکلیف کو کم کر سکتے ہیں، کیا ایسے الفاظ اور یہ بیانات دہشت گرد نریندرا مودی کو مسلمانوں کی گردنیں کاٹنے سے روک سکتے ہیں، کیا ایسے بیات سے عالمی دنیا متوجہ ہوسکتی ہے، کیا اقوام متحدہ اپنا کردار ادا کرے گی، کیا سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل شروع ہو جائے گا، کیا او آئی سی حرکت میں آئے گی۔ بالکل نہیں، نہ پہلے بھی ایسا ہوا ہے نہ اب ایسا ہوگا اور نہ ہی مستقبل میں ایسے بیانات پر بیرونی دنیا پر کوئی فرق پڑے گا۔ آج بھی سیاست دانوں کو چاہیے کہ حقیقت پسندی سے کام لیتے ہوئے عوام کو اعتماد میں لیں۔ زبانی جمع خرچ سے کوئی مطمئن نہیں ہوتا۔ جب دنیا کا نقشہ ایک بٹن دبانے کا محتاج ہو اس دور میں دعوے، وعدے اور بیانات سے کام نہیں چلتا۔ آپ کو اہم معاملات میں واضح موقف اختیار کرنا پڑتا ہے۔

قارئین کرام کشمیر میں گذشتہ دو برس سے ہونیوالی کارروائیوں کے بعد بھی اگر ہم یہ سمجھیں کہ جنگ مسلط ہونا باقی ہے تو اس سوچ پر صرف ماتم ہی کیا جا سکتا ہے۔ اگر کشمیر کو شہ رگ کہا جاتا ہے، اگر کشمیر کو شہ رگ سمجھا جاتا ہے اور کسی نے شہ رگ کاٹ دی ہے تو اس سے بڑی جنگ اور کیا ہوسکتی ہے کہ دشمن آپکی شہ رگ کو کاٹ دے اور آپ یہ سمجھتے رہیں کہ ابھی جنگ کا آغاز ہونا باقی ہے۔ بھارت نے جنگ شروع کر دی ہے، دشمن اس مرتبہ ہماری شہ رگ ہر حملہ آور ہوا ہے، وہ گلیوں، سڑکوں اور بازاروں سے ہوتا ہوا ہماری شہ رگ ہر بھی حملہ آور ہو چکا ہے اب یہ ہم پر ہے کہ ہم اسکا جواب کیسے دیتے ہیں، ہم اسے جنگ سمجھتے بھی ہیں یا نہیں۔ ہم نے اس موقع پر بھی دشمن کو جواب نہ دیا تو وہ اس سے بھی بڑی کارروائیاں کرے گا۔ کیا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بیرونی دنیا ہماری مدد کرے گی، کیا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ عالمی طاقتیں اس مسئلے پر پاکستان کی موقف کی حمایت کریں گی تو ہم بہت بڑی غلطی پر ہیں۔ دنیا کو اپنے مفادات عزیز ہیں۔ وہ ہمارے مفاد کے لیے اپنا مستقل داؤ پر کیوں لگائیں گے؟؟؟

تاریخ گواہ ہے اپنی جنگ خود کرنا پڑتی ہے یہ دوملکوں کے مابین دیرینہ مسئلہ ہے اس کا کوئی تعلق امریکہ یا برطانیہ کینیڈا یا آسٹریلیا سے نہیں ہے۔ جب ان کا مسئلہ نہیں تو وہ دلچسپی کیوں لیں گے۔ ماضی میں بھی کب عالمی طاقتوں نے اس مسئلے کو حل کرنے میں دلچسپی دکھائی ہے۔ دہائیوں سے کشمیریوں کی گردنیں کٹ رہی ہیں، عزتیں پامال ہو رہی ہیں، معصومیت تباہ کی جا رہی ہے لیکن سب خاموش رہے ہیں، اس مسئلے کی وجہ سے خطے کے امن کو شدید خطرات لاحق ہوئے کیا بھی کسی نے اس کو حل کرنے کے لیے قدم اٹھایا ہے یقیناً نہیں پھر اب کیوں ہم غیروں سے امیدیں لگائے بیٹھے ہیں۔ لہذا اب بھی وقت ہے ہم سمجھ جائیں کہ جنگ مسلط ہو چکی ہے، یہ ہماری جنگ ہے اور ہمیں ہی اسے لڑنا ہے، کسی نے ہماری مدد نہیں کرنی، کوئی آگے نہیں آئے گا، کوئی ساتھ کھڑا نہیں ہوگا البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ نمائشی امن پسند دنیا دہشت گرد بھارت کا ساتھ دے لیکن پاکستان کی حمایت کوئی نہیں کرے گا۔ جب تک کہ کسی کا ذاتی مفاد نہ ہو۔ بہتر یہی ہے کہ پاکستان اپنی شہ رگ کو کاٹنے والے بھارت کو اس کا جواب دے، ہر جنگ میں فتح نہیں ملتی، ہر جنگ جیتنے کے لیے لڑی بھی نہیں جاتی، قومی غیرت کو زندہ رکھنے آنے والی نسلوں کو بہادری کا سبق سکھانے اور بھی بھی سر اٹھا کر چلنے کے لیے بھی جنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ جب سات دہائیوں سے دشمن آپکی شہ رگ ہر قابض ہو تو کبھی بھی یہ گڑوا گھونٹ پینا ہی پڑے گا۔ اگر چند سال بعد پھر یہ ماحول بننا ہے تو آج کیوں ہم مصلحت کا شکار ہوں۔ معیشت کمزور ہے، غربت ہے، بے روزگاری ہے، مہنگائی ہے لیکن کیا یہ سب مسائل شہ رگ کے کٹنے سے زیادہ اہم ہیں۔ ہم کب تک دوسروں کے سہارے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ کب تک امداد پر گزارا کریں گے۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ پاکستان بھارت کو اس کی زبان میں جواب دے۔ جنگ کا آغاز بھارت نے کر دیا ہے اسے جواب بھی جنگ کی زبان میں دیا جانا چاہیے۔ ہمیں بے زبان بن کر بیٹھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بھارت مذمت کے عمل سے نکل چکا ہے اب وقت اس کی مرمت کا ہے جب تک وہ مرمت نہیں کی جائے گی اسے سمجھ نہیں آئے گی۔ امام صحافت مجید نظامی مرحوم امریکہ، اسرائیل اور انڈیا کو شیطانی ثلاثہ کہا کرتے تھے آج یہ ثابت ہو رہا ہے کہ تینوں ایک ہیں اور پاکستان کے مخالف ہیں۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس جنگ کو ختم کریں۔ حکمران اور اپوزیشن کے سیاست دان اپنی اپنی دکانداری چمکانے کے بجائے اصل مسئلہ کی طرف آئیں قوم کو اعتماد میں لیں، قوم کا اعتماد بڑھائیں

منظر نامہ

بلوچستان آبزرور

نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت

بات سے بات
منصور نظامانی
★★★★
mansoornizamani111@gmail.com

کسی بھی ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کا انحصار صرف قدرتی وسائل، بڑی آبادی یا ترقیاتی منصوبوں پر نہیں ہوتا، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اس کے طرزِ حکمرانی، ادارہ جاتی مضبوطی اور ریاستی نظام کی کارکردگی پر ہوتا ہے۔ مضبوط اور جوابدہ ادارے ہی کسی بھی قوم کی ترقی کی اصل بنیاد ہوتے ہیں، کیونکہ یہی ادارے پالیسیوں پر مؤثر عمل درآمد، وسائل کی منصفانہ تقسیم، قانون کی بالادستی اور عوامی خدمت کو یقینی بناتے ہیں۔ اگر ریاستی ڈھانچہ کمزور، غیر شفاف یا غیر مؤثر ہو تو وسیع قدرتی وسائل، بھاری سرمایہ کاری اور بہترین پالیسیاں بھی مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتیں۔ اس کے برعکس مضبوط حکمرانی،

جوابدہ ادارے اور شفاف نظام محدود وسائل کے باوجود غیر معمولی کامیابیاں حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا کے متعدد ترقی یافتہ ممالک کا تجربہ اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ قوموں کی ترقی کا راز وسائل کی فراوانی میں نہیں بلکہ ان کے مؤثر انتظام، قانون کی بالادستی اور اچھی حکمرانی میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں ہر انتخابات کے بعد ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے نئے وعدے کیے جاتے ہیں۔ اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں، بجٹ میں بڑی اسکیمیں شامل کی جاتی ہیں اور عوام کو روشن مستقبل کی امید دلائی جاتی ہے۔ لیکن کچھ عرصے بعد بہت سے منصوبے یا تو ادھورے رہ جاتے ہیں یا ان کی شفافیت، معیار اور افادیت پر سوالات اٹھنے لگتے ہیں۔ متعدد منصوبوں کے فوائد عام شہریوں تک بھی نہیں پہنچ پاتے۔ اس کی بنیادی وجہ منصوبوں کی کمی نہیں بلکہ کمزور عمل درآمد، ادارہ جاتی نااہلی، پالیسیوں میں عدم تسلسل اور احتساب کی کمزوری ہوتی ہے۔ جب قانون پر یکساں عمل نہ ہو، ادارے اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں پوری نہ کریں اور قومی مفاد پر ذاتی مفادات کو ترجیح دی جائے تو ترقی کی کوششیں بھی محدود نتائج دیتی ہیں۔ اس لیے حقیقی ترقی کے لیے نئے منصوبوں سے زیادہ مضبوط اداروں اور مؤثر حکمرانی کی ضرورت ہے۔

انتظامی نظام کسی بھی ریاست کی کارکردگی کی بنیادی اساس ہوتا ہے۔ شفاف، تیز رفتار اور جوابدہ انتظامی ڈھانچہ نہ صرف عوام کو بہتر خدمات فراہم کرتا ہے بلکہ سرکاری پالیسیوں پر مؤثر عمل درآمد کو بھی یقینی بناتا ہے۔ جب سرکاری ادارے بروقت فیصلے کریں، عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں، جدید ٹیکنالوجی کو اپنائیں اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیوں سے گریز کریں تو عوام کا ریاست پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے برعکس تاخیر، غیر شفاف طریقہ کار، غیر ضروری رکاوٹیں اور کمزور انتظامی صلاحیت نہ صرف شہریوں کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں بلکہ قومی ترقی کی رفتار بھی سست کر دیتی ہیں۔ مؤثر انتظامی نظام ہی قومی وسائل کے بہتر استعمال، معیاری عوامی خدمات اور اچھی حکمرانی کی ضمانت ہوتا ہے۔

عدالتی نظام بھی قومی ترقی کا ایک اہم ستون ہے۔ قانون کی بالادستی اور بروقت انصاف کے بغیر نہ معاشی استحکام ممکن ہے اور نہ ہی سماجی امن۔ جب انصاف میں غیر ضروری تاخیر ہو یا اس تک رسائی مشکل اور مہنگی ہو جائے تو کاروباری اعتماد متاثر ہوتا ہے، جائیداد کے تنازعات برسوں تک چلتے رہتے ہیں اور عام شہری اپنے حقوق کے تحفظ کے بارے میں غیر محفوظ محسوس کرتا ہے۔ ایسی صورتحال سرمایہ کاری، تجارت اور صنعت پر بھی منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس کے برعکس ایک آزاد، تیز رفتار اور غیر جانبدار عدالتی نظام نہ صرف شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرتا ہے بلکہ ملک میں ایسا اعتماد پیدا کرتا ہے جو معاشی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

تعلیم ہر ترقی یافتہ قوم کی سب سے قیمتی سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ ایسا تعلیمی نظام جو صرف امتحانات اور ڈگریوں تک محدود ہو، قوم کو جدید دنیا کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں بنا سکتا۔ آج ترقی کا دارومدار علم، تحقیق، جدت، ٹیکنالوجی اور فنی مہارتوں پر ہے۔ جو ممالک تعلیم کو قومی ترجیح بناتے ہیں، وہ عالمی معیشت، سائنس اور صنعت میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہیں۔ پاکستان کو بھی ایسی تعلیمی پالیسی کی ضرورت ہے جو طلبہ میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تحقیق کا رجحان اور عملی مہارتیں پیدا کرے۔ اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت، جدید نصاب، معیاری تعلیمی سہولیات اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی تک آسان رسائی ہی تعلیم کو حقیقی معنوں میں قومی ترقی کا ذریعہ بنا سکتی ہے۔

معاشی استحکام کے بغیر قومی ترقی کا خواب حقیقت کا روپ اختیار نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ کاروبار کے لیے سازگار ماحول، منصفانہ ٹیکس نظام، آسان بینکاری سہولیات اور سرمایہ کاری کے فروغ کی پالیسیاں اختیار کی جائیں۔ زراعت کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا، صنعتوں کی ترقی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی حوصلہ افزائی اور برآمدات میں اضافہ معیشت کو مضبوط بنانے کے اہم ذرائع ہیں۔ اس کے ساتھ نوجوانوں کے لیے فنی تربیت کے مراکز قائم کرنا، آسان شرائط پر کاروباری قرضے فراہم کرنا، شفاف وظائف دینا، ڈیجیٹل آلات اور لیپ ٹاپ تک رسائی بڑھانا اور مستقل روزگار کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مساوی مواقع ملیں گے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بہتر بنائیں گے بلکہ قومی معیشت کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کریں گے۔

صحت کا مضبوط نظام بھی قومی ترقی کی بنیادی ضرورت ہے۔ صحت مند آبادی ہی کسی بھی ملک کی معاشی اور سماجی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکتی ہے۔ اگر اسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی یا طبی عملے کی قلت ہو تو اس کے اثرات براہِ راست عوام کی زندگی اور قومی پیداوار پر پڑتے ہیں۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ بنیادی مراکزِ صحت کو مزید فعال بنائے، قابلِ انسداد بیماریوں کے بارے میں آگاہی مہم چلائے اور ہر شہری تک معیاری اور کم لاگت طبی سہولیات پہنچانے کو ترجیح دے۔ صحت پر ہونے والا خرچ دراصل انسانی سرمائے میں سرمایہ کاری ہے، جو طویل مدت میں زیادہ پیداوار، خوشحالی اور بہتر معیارِ زندگی کی صورت میں قوم کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

احتساب کا مضبوط اور غیر جانبدار نظام اچھی حکمرانی کی ضمانت ہوتا ہے۔ احتساب کا مقصد صرف بدعنوانی کی سزا دینا نہیں بلکہ شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنانا بھی ہے۔ جب ہر ادارہ اور ہر سرکاری اہلکار اپنے اعمال کا جواب دہ ہو تو اختیارات کے ناجائز استعمال، مالی بے ضابطگیوں اور قومی وسائل کے ضیاع کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ ایسے ماحول میں عوام کا اداروں پر اعتماد بڑھتا ہے، وسائل کا بہتر استعمال ممکن ہوتا ہے اور ریاست کی ساکھ مزید مضبوط ہوتی ہے۔

سیاسی مداخلت، اقربا پروری اور سفارش کا رجحان کسی بھی ملک کی ادارہ جاتی کارکردگی کے لیے انتہائی نقصان دہ ہوتا ہے۔ جب تقرریاں، تبادلے، ترقیاں اور اہم فیصلے میرٹ کے بجائے سیاسی اثر ورسوخ یا ذاتی تعلقات کی بنیاد پر ہونے لگیں تو اہل اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے بجائے ان کی دل شکنی ہوتی ہے، جبکہ اداروں کی کارکردگی اور غیر جانبداری بھی متاثر ہوتی ہے۔ ترقی یافتہ ریاستوں کی پہچان یہ ہے کہ وہاں قانون سب کے لیے برابر ہوتا ہے، ادارے آزاد اور خودمختار ہوتے ہیں اور ہر فیصلہ میرٹ، شفافیت اور قومی مفاد کو سامنے رکھ کر کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی اگر اداروں کو غیر ضروری سیاسی مداخلت سے محفوظ رکھا جائے اور عملی طور پر میرٹ کو فروغ دیا جائے تو حکمرانی کے معیار اور قومی کارکردگی دونوں میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔

مضبوط ریاستی ڈھانچے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ ہر ادارہ اپنے آئینی، قانونی اور انتظامی دائرہ اختیار کے اندر

رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دے۔ جب ادارے ایک دوسرے کے اختیارات، ذمہ داریوں اور آئینی حدود کا احترام کرتے ہیں تو حکمرانی کا نظام زیادہ متوازن، مستحکم اور مؤثر بن جاتا ہے۔ اس کے برعکس غیر ضروری مداخلت، اختیارات کا تصادم اور ادارہ جاتی کشیدگی نہ صرف فیصلہ سازی کے عمل کو متاثر کرتی ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کا تجربہ بتاتا ہے کہ اداروں کی خودمختاری، آئین کی بالادستی، باہمی احترام اور قانون کی پابندی ہی مضبوط ریاست کی شناخت ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھی سیاسی استحکام، اچھی حکمرانی اور پائیدار ترقی کے لیے ضروری ہے کہ قومی ادارے اپنے آئینی اور قانونی دائرہ؟ اختیار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، جبکہ قومی معاملات میں اداروں کے درمیان تعاون، ہم آہنگی اور مشترکہ ذمہ داری کو فروغ دیا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ قومی ترقی صرف حکومت کی اکیلی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہوتی ہے۔ حکومت کو شفاف پالیسیاں تشکیل دے کر ان پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے، جبکہ ریاستی اداروں کو قانون، میرٹ اور عوامی خدمت کے اصولوں پر ثابت قدم رہنا چاہیے۔ میڈیا کو ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے آگاہی، مثبت سوچ اور احتساب کو فروغ دینا چاہیے، تعلیمی اداروں کو باصلاحیت، بااخلاق اور ذمہ دار شہری تیار کرنے چاہییں، جبکہ کاروباری برادری کو معیشت کی مضبوطی، روزگار کے فروغ اور سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اسی طرح ہر شہری پر بھی لازم ہے کہ وہ قانون کی پابندی، دیانت داری، ٹیکس کی ادائیگی، ماحول کے تحفظ اور قومی مفاد کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائے۔ جب ریاستی ادارے اپنے آئینی اور قانونی دائرہ؟ اختیار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں گے اور معاشرے کا ہر طبقہ قومی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنا کردار نبھائے گا، تب ہی پاکستان میں مضبوط اداروں، مستحکم حکمرانی اور پائیدار ترقی کا خواب حقیقت بن سکے گا۔

☆☆☆☆

☆☆

بقیہ 1

اور شفاف بنانے، واجبات کی بروقت وصولی اور ریونیو انتظامات سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر بی آر اے کے آڈٹ یونٹ کو مزید فعال بنانے اور اس کی استعداد کار میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ تمام کاروباری اداروں، کمپنیوں اور سروس پرووائیڈرز کے ٹیکس معاملات میں شفافیت، احتساب اور ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں صوبے بھر میں ریکوری کے عمل کو مزید تیز کرنے اور بلوچستان کے سروسز سیکٹر میں ٹیکس نیٹ ورک کو وسعت دینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس ضمن میں ہوٹل مالکان، صنعتی اداروں، فیکٹریوں اور مختلف ٹھیکیداروں کے ذمے واجب الادا ٹیکس اور دیگر مالی واجبات کی جلد از جلد اور مؤثر وصولی کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا تاکہ صوبائی محصولات میں خاطر خواہ اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ریکوری اور مانیٹرنگ کا نظام صرف چند شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے پورے بلوچستان تک توسیع دی جائے تاکہ ٹیکس نیٹ کو وسعت ملے، محصولات میں اضافہ ہو اور ریونیو نظام مزید مؤثر، شفاف اور جامع بنایا جا سکے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ گوادر اور حب جیسے اہم معاشی و صنعتی مراکز میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے دفاتر کو مزید فعال اور مستحکم بنایا جائے تاکہ مقامی سطح پر ٹیکس وصولی، مانیٹرنگ اور ریونیو سے متعلق کارروائیاں بروقت اور مؤثر انداز میں انجام دی جا سکیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبائی حکومت مالیاتی نظم و ضبط، شفاف ٹیکس نظام اور محصولات میں اضافے کے لیے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ریونیو اہداف کے حصول، ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد، واجبات کی بروقت وصولی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی کوششوں میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ بلوچستان کو مالی طور پر مزید مستحکم اور خود کفیل بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی مجموعی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ادارے کو درپیش تمام انتظامی، مالی اور تکنیکی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے وسائل میں اضافہ، افرادی قوت کی استعداد کار بہتر بنانے کے لیے عملے کی پیشہ ورانہ تربیت، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور ادارے کی مجموعی استعداد کار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات کیے جائیں تاکہ اتھارٹی صوبے میں ریونیو وصولی کے اہداف کے حصول اور ٹیکس نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کرنے میں بھرپور کردار ادا کر سکے وزیر خزانہ نے مزید ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور مؤثر رابطہ کار کو یقینی بنایا جائے، جبکہ ٹیکس وصولی کے طریقہ کار کو وقتاً فوقتاً ایف بی آر کے مؤثر اور جدید نظام سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ ٹیکس انتظامیہ مزید مضبوط، مربوط اور مؤثر انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکے۔ انہوں نے بی آر اے کے افسران اور عملے کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے پر خصوصی زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ انہیں ملک کے معیاری تربیتی اداروں میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے تاکہ ٹیکس چوری اور ٹیکس سے بچنے والے افراد، کاروباری اداروں، صنعتی یونٹس اور دیگر سروس فراہم کنندگان کی مؤثر نشاندہی کرتے ہوئے قانون کے مطابق کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے صوبائی وزیر خزانہ نے مزید ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے سالانہ ریونیو اہداف کے بروقت اور مؤثر حصول کے لیے ٹیکس اور آڈٹ کے شعبوں میں اعلیٰ صلاحیتوں، تجربے اور پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ ادارے کی کارکردگی، استعداد اور ریونیو وصولی کے نظام کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا جا سکے۔

بقیہ 2

کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں، جنہیں پوری پاکستانی قوم سلام پیش کرتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کا مؤقف واضح، اصولی اور غیر متزلزل ہے کہ مسئلہ کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال، جبر، محاصرے اور انسانی حقوق کی پامالیوں سے کشمیری عوام کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی جدوجہد کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم کشمیر کے معاملے پر متحد ہے اور کشمیری عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں، اظہار رائے پر پابندیوں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی کوششوں کا فوری نوٹس لیں اور بھارت کو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں

بقیہ 3

دن کو اس عزم کے ساتھ مناتے ہیں کہ دنیا کو بھارت کے 5 اگست 2019 کے ان غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کی سنگینی کی یاددہانی کرائی جائے جن کے ذریعے اس نے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی، یہ اقدامات بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی صریحاً خلاف ورزی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سات برس گزر جانے کے باوجود یہ غیر قانونی اقدامات نہ تو جموں و کشمیر کی قانونی حیثیت تبدیل کر سکے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے اپنے جائز حق خودارادیت کے حصول کے عزم پختہ کو کمزور کر سکے ہیں، ان اقدامات نے بھارتی ریاستی جبر میں اضافہ کیا، بنیادی آزادیوں کو محدود کیا اور غیر قانونی قانون سازی و انتظامی اقدامات کے ذریعے مقبوضہ علاقے کے آبادیاتی تناسب کو تبدیل کرنے کی مکروہ کوششوں کو مزید تیز کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر میں عوام کی حقیقی سیاسی قیادت کو مسلسل دبانا، شہری آزادیوں پر قدغنیں عائد کرنا اور آزاد ذرائع ابلاغ پر پابندیاں برقرار رکھنا شدید تشویش کا باعث ہے، ان تمام مشکلات کے باوجود کشمیری عوام کا حوصلہ، استقامت اور ثابت قدمی آج بھی غیر متزلزل ہے، اپنے ناقابل تنسیخ حق، حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کی پرامن اور منصفانہ جدوجہد آج بھی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے، کشمیریوں کی مثالی جدوجہد انصاف، انسانی وقار اور بین الاقوامی قانون کی بالادستی پر یقین رکھنے والے تمام افراد اور اقوام کی حمایت اور احترام کی مستحق ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جموں و کشمیر کا تنازعہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے سب سے بنیادی اور دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے، خطے میں پائیدار امن، طاقت کے استعمال یا یکطرفہ اقدامات سے نہیں بلکہ کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اس تنازع کے منصفانہ اور پرامن حل سے ہی ممکن ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو محض تشویش کے اظہار تک محدود رہنے کے بجائے اس دیرینہ تنازعہ کے منصفانہ اور دیرپا حل کے لیے اپنا مؤثر اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا ہوگا، اس موقع پر میں ایک بار پھر اس امر کا اعادہ کرتا ہوں کہ جموں و کشمیر کے تنازعہ کا منصفانہ اور پرامن حل پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے۔ پاکستان کشمیری عوام کی سفارتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت ہر سطح پر جاری رکھے گا اور ان کی آواز کو ہر علاقائی اور بین الاقوامی فورم پر پوری قوت سے بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ 4

ہوئی استعداد کار کا واضح ثبوت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی کارکردگی سے متعلق منعقدہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم بھی موجود تھے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ سالانہ پیش رفت رپورٹ جاری کی ہے، جس میں گزشتہ ڈھائی سال کے ترقیاتی پروگرام، حاصل ہونے والی کامیابیوں، ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی اقدامات اور ریگولیٹری ریفارمز کو جامع انداز میں مرتب کیا گیا ہے تاکہ عوام اور متعلقہ اداروں کو صوبے کی ترقیاتی کارکردگی سے آگاہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران محکمہ نے پی ایس ڈی پی کو مکمل طور پر آٹومیٹ کیا ہے۔ اب ترقیاتی منصوبوں کی آن لائن سمیشن، خودکار منظوری کے مراحل، ڈیٹا انٹیگریشن اور دیگر تمام متعلقہ امور ڈیجیٹل نظام کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک خصوصی موبائل ایپ بھی تیار کی گئی ہے جس کے ذریعے پی اینڈ ڈی کے افسران اور متعلقہ حکام کسی بھی ترقیاتی منصوبے کی سائٹ پر جا کر اس منصوبے کی مکمل معلومات فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً تمام ترقیاتی منصوبوں کی یونین کونسل کی سطح تک جیو ٹیگنگ بھی مکمل کی جا چکی ہے، جس سے منصوبوں کی نگرانی مزید مؤثر ہوئی ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ بیورو آف اسٹیٹسٹکس کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ ماضی میں اکثر ترقیاتی منصوبوں کی فیزیبلٹی کمزور ہونے کی وجہ سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو پاتے تھے، تاہم اب ماہرین کی خدمات حاصل کر کے ڈیٹا اینالیسز کے نظام کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ صوبائی شماریاتی ڈیجیٹل ڈیش بورڈ لانچ کیا گیا ہے جبکہ 2010 سے 2023 تک کے سماجی و اقتصادی اشاریوں پر مبنی رپورٹ بھی شائع کی گئی ہے، جس میں گزشتہ 13 برس کے دوران بلوچستان کی ترقی، اس کے رجحانات اور عوام تک پہنچنے والے فوائد کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کا مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ طویل عرصے سے غیر فعال تھا، جسے دوبارہ فعال بنایا گیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ ٹیموں نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کے دورے کیے، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً 378 فیصد اضافہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کی بروقت تکمیل، فنڈز کے درست استعمال اور عوام تک حقیقی فوائد کی فراہمی کا بھی مسلسل جائزہ لیا جائے صوبائی وزیر نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت مجموعی طور پر 6 ہزار 728 ترقیاتی اسکیمیں شامل تھیں، جن میں 3 ہزار 758 جاری منصوبے جبکہ 2 ہزار 970 نئی اسکیمیں تھیں۔ ان منصوبوں کے لیے 249 ارب روپے کا ترقیاتی حجم مختص کیا گیا تھا، تاہم مؤثر منصوبہ بندی اور انتظامی اصلاحات کے باعث 283 ارب روپے خرچ کیے گئے، جو 114 فیصد فنڈز کے استعمال کے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ماضی میں وفاقی بیوروکریسی اور دیگر حلقوں کا تاثر تھا کہ بلوچستان اپنی ترقیاتی فنڈز کی استعداد کار کو 50 سے 70 فیصد سے آگے نہیں لے جا سکتا، لیکن موجودہ حکومت کی اصلاحات نے اس تاثر کو غلط ثابت کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقیاتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور حکومت اس استعداد کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی میر ظہور احمد بلیدی نے بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے 206 ارب روپے کی صوبائی پی ایس ڈی پی منظور کی گئی ہے۔ اس میں سب سے زیادہ ترقیاتی فنڈ محکمہ مواصلات و تعمیرات کو مختص کیے گئے ہیں، اس کے بعد محکمہ آبپاشی جبکہ تیسرے نمبر پر محکمہ تعلیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں محکمہ تعلیم کو نظرانداز کیا جاتا رہا، تاہم موجودہ حکومت نے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے اسے ترقیاتی ترجیحات میں تیسرے نمبر پر پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی پروگرام کے تحت اسکولوں کی اپ گریڈیشن، مسنگ سہولیات کی فراہمی، واش پروگرام کے ذریعے بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیاری تعلیم کے لیے درکار تمام وسائل مہیا کیے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے تعلیمی ادارے مکمل سہولیات سے آراستہ ہوں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی بنیادی ذمہ داری ترقیاتی منصوبہ بندی، منصوبوں کی تیاری، ان کی جانچ پڑتال، منظوری اور مؤثر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس کے دوران منصوبوں کی تیاری، اپریزل اور منظوری کے نظام میں نمایاں اصلاحات کی گئی ہیں جبکہ منصوبوں پر بروقت عملدرآمد اور فنڈز کے مؤثر استعمال کو بھی یقینی بنایا گیا، جس کے نتیجے میں 249 ارب روپے کے مقابلے میں 283 ارب روپے خرچ کیے گئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو برس اور بالخصوص مالی سال 2025-26 کے دوران مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن ونگ کو مؤثر اور فعال بنایا گیا۔ پی اینڈ ڈی کے آٹومیشن سسٹم کے تحت تمام پی سی ون مکمل طور پر ڈیجیٹائز کر دیے گئے ہیں۔ اب کسی بھی منصوبے کی ہارڈ کاپی تیار نہیں ہوتی بلکہ تمام مراحل آن لائن مکمل کیے جاتے ہیں، جس سے منصوبہ بندی کے عمل کو مزید شفاف، تیز اور مؤثر بنایا گیا ہے۔ زاہد سلیم نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ایم اینڈ ای ونگ نے 2022 ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ متعلقہ محکموں کو خامیوں کی نشاندہی کر کے اصلاحی اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں۔ 30 جون تک 45 منصوبوں پر اصلاحی کارروائی باقی تھی، تاہم تازہ ترین جائزے کے مطابق ان میں سے 40 منصوبوں پر ضروری کارروائی مکمل کر لی گئی ہے جبکہ اب صرف پانچ منصوبے ایسے رہ گئے ہیں جن پر اصلاحی اقدامات ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں مکمل ہونے والی 3 ہزار 20 ترقیاتی اسکیموں کی تصدیق کے لیے انہیں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے گراؤنڈ ویری فلیشن کے لیے بھیجا گیا۔

بقیہ 5

ایران آئندہ چند گھنٹوں میں کسی معاہدے تک پہنچ سکتے ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق قطری وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے منگل کو بریفنگ میں کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے جاری ثالثی کی کوششیں انتہائی اہم مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امریکا اور ایران کے درمیان براہِ راست مذاکرات نہیں ہو رہے تاہم ثالث ایک دوسرے سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ قطر، عمان اور پاکستان سمیت ثالثی کرنے والے ممالک واشنگٹن اور تہران کے درمیان رابطوں، مجوزہ معاہدوں کے مسودوں کے تبادلے اور مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے معاونت میں مصروف ہیں۔ آبنائے ہرمز کی صورت حال پر بات کرتے ہوئے قطری ترجمان نے کہا کہ قطر کا موقف ہے کہ اس اہم بحری گزرگاہ کو دوبارہ کھلنا چاہیے اور یہاں جہاز رانی اسی طرح جاری رہنی چاہیے جیسے ماضی میں جاری تھی۔ ماجد الانصاری کے مطابق ایران کا موقف ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں سے فیس یا ٹیکس وصول کیا جانا چاہیے تاہم امریکا نے اس تجویز کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔

بقیہ 6

برینٹ خام تیل اور امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمتیں امریکا اور ایران معاہدے 13 جولائی کے بعد کی کم ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں تقریباً 5 فیصد کمی کے بعد اس کی قیمت 80 ڈالر فی بیرل سے بھی نیچے آ گئی، اسی طرح امریکی معیار ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل بھی 5 فیصد سے زائد سستا ہو کر تقریباً 76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ تیل کی قیمتوں میں یہ نمایاں کمی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے ان بیانات کے بعد سامنے آئی جن میں انہوں نے کہا کہ ایران اور عمان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں مثبت پیش رفت ہوئی اور آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت جلد بحال ہونے کی امید ہے۔ مارکو روبیو نے واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ مذاکرات میں پیش رفت ضرور ہوئی ہے تاہم ابھی کوئی حتمی معاہدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ معاہدہ بہت جلد طے پا سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ امریکا اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کا معاہدہ منگل یا بدھ تک طے پانے کا امکان ہے۔ اگرچہ امریکی حکام مذاکرات میں پیش رفت کا دعویٰ کر رہے ہیں تاہم ممکنہ معاہدے کی تفصیلات اب تک سامنے نہیں آئیں جبکہ ایران نے بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا

بقیہ 7

تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن حل سے جڑا ہوا ہے، آج ہم یوم استحصالِ کشمیر پر بھارتی غیر قانونی مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں، ہم ان کی بہادری، ثابت قدمی اور ناقابلِ تنسیخ حق خودارادیت کے حصول کے لئے ان کی منصفانہ جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار یوم استحصال کشمیر پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کے 5 اگست 2019 کے ان غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو سات برس مکمل ہو چکے ہیں جن کے ذریعے اس نے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ یہ اقدامات نہ تو اس تنازعہ کی قانونی حیثیت کو تبدیل کر سکتے ہیں اور نہ ہی کشمیری عوام کے عزم کو متزلزل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات برسوں سے لاکھوں کشمیری شدید پابندیوں کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں جس نے ان کی روزمرہ زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا ہے۔۔

بقیہ 8

میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں و کشمیر میں کیے گئے یکطرفہ اقدامات کا مقصد خطے کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت کو تبدیل کرنا اور کشمیری عوام کے حقوق و امنگوں کو مجروح کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور اور سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کی خلاف ورزی ہیں، جن کے باعث مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کی کوششیں بھی پیچیدہ ہوئیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان یوم استحصال کشمیر اس عزم کے ساتھ منا رہا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں اور پاکستان ان کے بنیادی حقوق کے لیے اپنی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ نائب وزیر اعظم نے عالمی برادری، بالخصوص اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور اپنی متعلقہ قراردادوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 9

میں لپیٹا گیا اور سیکڑوں سوگواروں نے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی پر ترکیے، مصر اور قطر نے مذمتی اور جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا۔ ان ممالک نے مشترکہ بیان میں کہا کہ اسرائیل صحت کی سہولیات اور طبی مراکز کو نشانہ بنا رہا ہے، جانوں کا نقصان ہو رہا ہے، اسرائیلی خلاف ورزیاں معاہدے کے دوسرے مرحلے کے نفاذ کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔

بقیہ 10

کیلئے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے فیلڈ مارشل کو نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر کی آپریشنل صلاحیتوں، نگرانی کے نظام اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قدرتی آفات سے نمٹنے کی قومی صلاحیت کو مضبوط بنانے کیلئے این ڈی ایم اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انفرااسٹرکچر کے تحفظ، مؤثر ادارہ جاتی رابطہ کاری اور بروقت ردعمل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ انسانی جانوں اور اہم قومی انفرااسٹرکچر کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

بقیہ 11

حق خودارادیت کے لیے استقامت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ بلاول ہاؤس کے میڈیا سیل سے جاری بیان کے مطابق یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ 5 اگست 2019 کا بھارتی اقدام بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے منافی تھا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی یکطرفہ اقدام نہ تاریخ کو بدل سکتا ہے، نہ کسی قوم کی آواز کو دبا سکتا ہے اور نہ ہی انصاف، وقار اور آزادی کی اس کی خواہش کو ختم کر سکتا ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا انحصار مسئلہ جموں و کشمیر کے ایسے منصفانہ حل پر ہے جو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہو

بقیہ 12

کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ صوبے کیلئے قابل اعتماد فضائی رابطے بہت ضروری ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کوئٹہ ٹو ژوب روٹ پر ساؤتھ ایئر پروازیں شروع کرنے، ژوب سے ملتان اور اسلام آباد تک فضائی رابطے بڑھانے پر زور دیا۔ زمینی سفر میں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئرلائن پاکستان کے چیف آپریٹنگ آفیسر ایئر وائس مارشل ریٹائرڈ اعجاز ملک کی قیادت میں ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف کمرشل آفیسر سراج انور قاضی اور ریجنل ہیڈ عبدالستار اچکزئی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفد نے گورنر کو ان کے فلائٹ آپریشنز، حفاظتی معیارات، مسافروں کی خدمات اور مستقبل کے توسیعی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ، آرام دہ اور سستی ہوائی سفر کے عزم کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ساؤتھ ایئرلائن کے حکام پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے مزید اضلاع کو ملانے کیلئے فعال کردار ادا کریں

بقیہ 13

میں ایک بچہ جاں بحق جبکہ محکمہ صحت کی ٹیم کے افراد سمیت 9 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو شیخ فہد اسپتال دالبندین منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ چاغی کے نواحی گاؤں آمری میں محکمہ صحت کی ویکسینیشن ٹیم معمول کی ویکسینیشن مہم کے سلسلے میں آمری جا رہی تھی کہ علاقے میں سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار کار سے ان کی گاڑی کا آمنے سامنے تصادم ہو گیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ ایک بچہ، انس ولد مولابخش، موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، جبکہ اشرف، محی الدین، حنیف، سعید، شاہ جان جلال، رابعیہ، پری ناز اور طوبیٰ زخمی ہو گئے۔ حادثے کے فوراً بعد زخمیوں کو مقامی افراد نے شیخ فہد اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 14

اور صوبائی وزراء کی جانب سے 5 اگست 2019 کو بھارتی کی جانب سے بھاتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35(A) کو یکطرفہ طور پر منسوخ کرنے کے غیر آئینی اقدام کے خلاف مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کی جائیگی۔

بقیہ 15

سے ملاقات کریں گے۔ ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے دوطرفہ تعلقات، باہمی تعاون اور مختلف شعبوں میں شراکت داری کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنما خطے کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے اہم علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کریں گے۔

بقیہ 16

نہیں کہ مستعفی ہو جائے یا پھر محسن نقوی خود استعفیٰ دے دیں لیکن انہوں نے نوکری بھی اسی تنخواہ میں کرنی ہے اور باتیں بھی بڑی بڑی کرنی ہیں، جمعیت علماء اسلام صوبوں کے قیام کی اصولی طور پر مخالف نہیں لیکن کیا یہ وقت صوبوں کے قیام کے لیے درست ہے؟، بلوچستان میں حکومت کا حصہ نہ بننے کا فیصلہ کیا ہے، محمود خان اچکزئی علاقائی، حلقے یا قومیت کے بجائے ملکی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس بلائیں جس میں مسائل پر بات ہو، ملک میں سب سے بڑی اسٹریٹ پاور جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے، نوجوانوں کو جذباتی ہو کر تحریک نہیں بلکہ تجربہ کار سیاستدانوں کی تقلید کرنی چاہیے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی، فضل قادر مندوخیل، جمعیت علماء اسلام کے رہنما ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، آغا محمود شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان کے حالات ابتر ہو چکے ہیں مسلح گروہ فعال ہیں عوام پریشان ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جا سکتے نہ گھروں میں محفوظ ہیں لیکن معاملات چلانے والے صورتحال سے غافل ہیں ملک میں اس وقت کوئی بھی قومی پالیسی نہیں ہے جس سے ملک کو بحرانوں سے نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کا استعمال مسائل حل نہیں ہے اس سے مسائل الجھتے ہیں آج کشمیر کے لوگ بھی اضطراب میں ہیں 2 ماہ سے وہ کہہ رہے ہیں کہ مسائل کا حل نکالیں حکومت نہ انہیں جواب دے رہی ہے اور نہ کردار ادا کرنے دے رہی ہے اس وقت قومی سطح پر مشاورت اور انصاف پر مبنی پالیسی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبے، ڈویژن، اضلاع، تحصیلیں بنانا انتظامیہ معاملہ ہے بھارت میں بھی صوبے بنے ہمیں ملک کی انتظامی ساکھ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ محسن نقوی ہمارے برخوردار ہیں وہ وقت سے کچھ پہلے بالغ ہو گئے ہیں ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ان کا بیان ذاتی حیثیت میں دیا گیا ہے یا نہیں، وہ کابینہ کے رکن ہیں کیا انہوں نے اس بیان سے قبل وزیراعظم کو اعتماد میں لیا ہے؟ وزیراعظم کو بھی اس پر وضاحت کرنی چاہیے یا پھر محسن نقوی نے کسی اور کی طرف سے یہ بات کی ہے اسے بھی واضح کیا جائے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ صوبے بنانا بری بات نہیں ہے لیکن کیا یہ وقت ہے کہ ملک میں صوبے بنائے جائیں؟ بغیر تیاری کے ایک ایسے اقدامات نہیں کیے جا سکتے جب فاٹا کا انضمام کیا گیا اس وقت بھی میں ایک سال تک چیختا رہا کہ انضمام نہ کیا جائے لیکن وہ فیصلہ بھی ہم پر تھونپ دیا گیا اس قت فاٹا کے عوام سے نہیں پوچھا گیا کہ وہ الگ صوبہ، ضلع یا انضمام چاہتے ہیں

بقیہ 17

شامل کر دیئے گئے ہیں۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ یہ علاقے تاریخی طور پر ان کے ضلع موسیٰ خیل کے حصے ہیں۔ آباد قبائل کے درمیان مختلف قبائلی دشمنیاں بھی ہیں جن سے خون ریزی پیدا ہو سکتی ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ان کے اعتراضات اور تحفظات کو بڑی توجہ اور غور سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے تحفظات متعلقہ حکام تک پہنچائے جائیں گے تاکہ اس کا پائیدار حل نکل سکے۔ وفد میں سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان، سردار اسد الزمان شاہ غرشین، سابق صوبائی وزیر مولوی محمد سرور موسیٰ خیل، سردار دلاور خان ایسوٹ، حاجی امیر زمان، ضلع چیئرمین عالم خان، وائس چیئرمین رحمت خان، ملک عید محمد، رحمت خان شموزئی، ملک عطاء محمد چیئرمین یونین کونسل اندر پوڑ شامل تھے۔

بقیہ 18

حکومت بلوچستان نے تمام قانونی اور انتظامی تقاضے مکمل کرنے کے بعد دونوں نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اور رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے مسئے زئی و مئے زئی اور گلستان کی نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام کے باضابطہ نوٹیفکیشن کے اجرا پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عوام سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی میونسپل کمیٹیوں کے قیام سے مقامی سطح پر شہریوں کو بہتر بلدیاتی اور میونسپل سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ اس اقدام سے مقامی ترقی اور عوامی مسائل کے حل میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان دیگر ایسے علاقوں میں بھی بلدیاتی اداروں کے قیام اور اپ گریڈیشن کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھیں گے جہاں اس کی ضرورت موجود ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بلدیاتی نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔

بقیہ 19

ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ ایران کے خلاف جنگ میں امریکا نے انتہائی درست نشانہ لگانے والے تمام میزائلوں کو بظاہر استعمال کر لیا ہے۔ ان میزائلوں کی ڈرامائی کمی کے بعد اگر امریکی صدر نے ایران پر بڑے حملوں کا آغاز کیا تو انہیں بمباری کے خطرناک مشنز پر انحصار کرنا پڑے گا۔ امریکی ذرائع کے مطابق میزائلوں کے کم ہوتے ذخائر روس اور چین سمیت دیگر حریفوں کو روکنے کی امریکی صلاحیت کو بھی محدود کر سکتے ہیں۔ گزشتہ ہفتے ہی امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ٹرمپ کے فوجی مشیروں نے امریکی ہتھیاروں کے ذخیرے میں کمی اور خلیج فارس میں امریکا کے عرب اتحادیوں کے دور ہونے کے خدشات پر تشویش ظاہر کی تھی

بقیہ 20

دیا۔ علاوہ ازیں کوئٹہ ٹو تربت اور گوادر پروازوں میں اضافہ کریں۔ زمینی سفر میں بہت سے چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بہتر ہوائی سفر کی سہولیات و مواقع فراہم کرنے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، سیاحت کو فروغ ملے گا اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ساؤتھ ایئرلائن پاکستان کے چیف آپریٹنگ آفیسر ایئر وائس مارشل ریٹائرڈ اعجاز ملک کی قیادت میں ساؤتھ ایئر پاکستان کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف کمرشل آفیسر سراج انور قاضی اور ریجنل ہیڈ عبدالستار اچکزئی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وفد نے گورنر کو ان کے فلائٹ آپریشنز، حفاظتی معیارات، مسافروں کی خدمات اور مستقبل کے توسیعی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے محفوظ، آرام دہ اور سستی ہوائی سفر کے عزم کو اجاگر کیا

بقیہ 21

ڈپٹی کمشنرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں صوبے بھر میں عوام کی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی تیز رفتار تکمیل، غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کی واپسی کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ سیکرٹریز، ڈپٹی کمشنرز، کمشنرز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام آفیسران کو ہدایت کی کہ عوام کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر رہیں اور اپنے محکموں کو عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مزید متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ پانی، صحت، تعلیم اور سڑکوں سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی اہم صوبائی ترجیحات میں شامل ہیں اور ان کی فراہمی کو مزید فعال بنایا جائے، اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سیکشن کے تحت 516 منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا گیا ہے، مانیٹرنگ کو مزید مؤثر بنا کر باقی منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے۔ بی ایس ڈی آئی کے پہلے اور دوسرے مرحلے میں کل 4,047 ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے تھے جن میں سے تقریباً 90 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی کلیکشن کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تاکہ محاصل کی شفاف وصولی اور محکموں کی مالی استعداد بہتر بنائی جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کے کنٹرول کے حوالے سے بھی سخت نگرانی کی ہدایت کی تاکہ منظم طریقے سے عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ صوبے میں پچھلے ماہ میں 53 کھلی کچہریاں منعقد کی جا چکی ہیں جن میں 953 شکایات درج ہوئیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ آفیسران کو ہدایت کی کہ درج شدہ شکایات کا جلد ازالہ کریں اور متاثرہ افراد کو بروقت جوابدہی فراہم کریں

بقیہ 22

سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت و شنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہئے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو نورزئی قبائل کے معتبرین کی لہڑی ہاؤس آمد کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی نورزئی قبائل کے معتبرین کا لہڑی ہاؤس کوئٹہ پہنچنے پر میر لیاقت لہڑی اور لہڑی قبائل کے معتبرین نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر باہمی احترام، امن و امان، بھائی چارے اور علاقائی ہم آہنگی کے فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کا دارومدار قبائل کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور اخوت پر ہے، اور ہمیں ہر اختلاف کو گفت و شنید، برداشت اور رواداری کے ذریعے حل کرنا چاہیے

بقیہ 23

و کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے اس دن بھارت نے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کر کے کشمیر کی حیثیت کو تبدیل کیا، جس کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں 5 اگست یوم استحصال کشمیر پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 5 اگست کو دنیا کے سامنے نہ صرف ہندوستان کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہوا بلکہ کشمیریوں پر ختم نہ ہونیوالے مظالم بھی سب کے سامنے واضح ہوئے، کشمیری عوام کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں، مقبوضہ کشمیر دنیا کے سب سے بڑی جیل میں تبدیل ہو چکا ہے، انشاءاللہ کشمیری بھائی اور بہنیں آزادی کی صبح ضرور دیکھیں گے، پاکستانی حکومت اور عوام کشمیری بہن بھائیوں کیساتھ ہر محاذ پر ڈٹ کر کھڑا ہے، مقبوضہ کشمیر کی خاموش وادیوں میں آج بھی آزادی کے نعرے گونج رہے ہیں

بقیہ 24

کہا ہے کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کا اقدام اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ بھارتی اقدامات کشمیری عوام کے بنیادی حقوق سلب کرنے اور ان کی آواز دبانے کی کوشش ہیں، جن کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر برصغیر کی تقسیم کا نامکمل ایجنڈا ہے اور اس کا منصفانہ اور پائیدار حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا ضروری ہے عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے

بقیہ 25

کلیدی کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اپنے دفتر میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے امن، استحکام اور ترقی کی ضمانت ہے۔ امن کے قیام سے سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں، جس کے مثبت اثرات عوام کی زندگیوں پر نمایاں طور پر مرتب ہو رہے ہیں۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے کو ترقی، خوشحالی اور پائیدار استحکام کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مخلصانہ اور مؤثر اقدامات کر رہے ہیں۔ صوبائی حکومت سرمایہ کار دوست پالیسیوں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، صنعتی ترقی اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے،

بقیہ 26

سطح پر ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری وعوام ساتھ دیں گے۔ تقسیم کار کر کے تمام اضلاع کو ہدایت جاری کر دی گئی ہیں کوئٹہ میں بلیلی، میاں غنڈی، تیرہ میل کوپور، چمن کوڑک سمیت پشین، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن، ژوب، لورالائی، سبی، کچھی بولان، جعفرآباد نصیرآباد، مستونگ، خضدار، نوشکی، لسبیلہ، حب، پنجگور، کیچ تربت اور گوادر میں شاہراہوں کو بند کرنے کیلئے ذمہ داران و کارکنان کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں 7 اگست ہڑتال تیاریوں کے حوالے سے جماعت اسلامی کوئٹہ کے ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند و دیگر ذمہ داران نے اب تک تیاریوں تقسیم کار و آئندہ لائحہ عمل کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ قومی کاز، قومی اجتماعی مسائل کے حل کے لیے 7 اگست کی ہڑتال کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز تاجرز سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگ ساتھ دے رہے ہیں جہاں ہم جاتے ہیں لوگ خوش ہوتے ہیں کہ صرف جماعت اسلامی ہے جو عوامی سلگتے مسائل کو اجاگر اور حل کی کوشش کر رہی ہے

بقیہ 27

نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت تبدیل کرنے کی ناکام کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے 5 اگست 2019 کے اقدامات اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر میں جبر، محاصرے اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو شکست نہیں دے سکا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کا حق خودارادیت ہر قیمت پر تسلیم ہونا چاہیے، مسئلہ جموں و کشمیر کا واحد پائیدار حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق استصواب رائے ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے

بقیہ 28

انفرادی اور اجتماعی مسائل پیش کیے، جنہیں صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے توجہ اور ہمدردی سے سنا صوبائی وزیر نے متعلقہ مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے اور جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی انہوں نے بعض مسائل کے حوالے سے متعلقہ حکام کو فوری طور پر ضروری کارروائی اور پیش رفت کی ہدایات بھی جاری کیں حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل اور ان کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سمیت اپنے حلقے کے دور دراز علاقوں کے عوام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے

بقیہ 29

5 اگست 2019 کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین، جنیوا کنونشن اور انسانی حقوق کے عالمی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی تھا۔ بھارت نے اس غیر قانونی اقدام کے بعد مقبوضہ وادی کو دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل میں تبدیل کر دیا، جہاں بے گناہ کشمیریوں پر ظلم و ستم، ماورائے عدالت قتل، جبری گرفتاریاں، اظہار رائے پر پابندیاں اور آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کی منظم کوششیں آج بھی جاری ہیں۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ تمام تر ریاستی جبر اور طاقت کے استعمال کے باوجود بھارت کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو شکست نہیں دے سکا، کشمیری عوام نے لازوال قربانیاں دے کر دنیا پر ثابت کر دیا ہے کہ آزادی ان کا بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق ہے، جسے طاقت کے زور پر سلب نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کی ہے اور یہ حمایت قائداعظم محمد علی جناح؟ کے وژن اور قومی پالیسی کے مطابق آئندہ بھی پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ پاکستانی قوم ہر مشکل گھڑی میں اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑی تھی، کھڑی ہے اور ہمیشہ کھڑی رہے گی۔ صوبائی وزیر نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور انصاف پسند ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور غیر قانونی اقدامات کا فوری نوٹس لیں

بقیہ 30

ریاض احمد اور شعبہ تعلیم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہناز اسلم نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے مختلف پروگراموں کے لیے ایکریڈیٹیشن کے عمل کو مزید تیز کرنے کے علاوہ نصاب میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو شامل کرنے سے متعلق کئی اہم فیصلے کیے گئے، تاکہ ان ڈگری پروگرامز میں قومی تعلیمی ترجیحات اور ایچ ای سی کی ہدایات پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی تناظر میں شرکاء نے موجودہ نصاب اور تدریسی طریقہ کار کو دور حاضر کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے شروع کئے گئے مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ لائبریری ریسورسز، ڈیجیٹل کلاس رومز، آئی ٹی سہولیات اور ایکریڈیٹیشن کونسل کو درکار دستاویزات کے علاوہ سینئر فیکلٹی کی ضرورت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے درپیش چیلنجز سے بہتر طور پر نمٹنے، طلبہ کی پریکٹیکم تربیت کے معیار کو بہتر کرنے اور مقامی اسکولوں کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لئے مکمل تعاون اور رہنمائی فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی

بقیہ 31

کمشنر سبی منصور علی شاہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، حالیہ سیکیورٹی حالات، حساس مقامات کی حفاظت اور عوام کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر تمام متعلقہ ادارے مکمل ہم آہنگی، بروقت رابطے اور مؤثر انٹیلیجنس شیئرنگ کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلع بھر میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنایا جائے، حساس تنصیبات، سرکاری املاک اور عوامی مقامات پر نگرانی سخت کی جائے جبکہ گشت، چیکنگ اور دیگر حفاظتی اقدامات میں مزید بہتری لائی جائے۔

بقیہ 32

اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نے اسپیشل مجسٹریٹ کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن میں جلوسوں کی نگرانی کی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) مصور احمد اچکزئی نے سیف سٹی کنٹرول روم سے سیکیورٹی صورتحال کی مسلسل مانیٹرنگ کی۔ اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ نے اپنی انتظامی ٹیم کے ہمراہ شہر بھر میں مجالس، جلوسوں، داخلی و خارجی راستوں اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام، علمائے کرام، منتظمین مجالس، رضاکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون اور مؤثر انتظامات کے باعث چہلم کے تمام پروگرام خیریت اور پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوئے۔

بقیہ 33

دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف صف اول میں برسرپیکار ہے۔ پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر امن کے قیام، ریاست کی رٹ کے استحکام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ انہی قربانیوں کی بدولت آج صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے اور دہشت گرد عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے بالخصوص زیارت کے شہدائے پولیس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان عظیم سپوتوں نے دہشت گردوں کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جرات، استقامت اور حب الوطنی کی ایسی مثال قائم کی جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ زیارت کے شہداء کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور حکومت بلوچستان ان کے اہل خانہ کی قربانیوں اور صبر کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے شہداء کے ورثاء کی عزت، فلاح و بہبود اور مالی معاونت کو ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہوئے متعدد عملی اقدامات کیے ہیں اور یہ سلسلہ مزید مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے گا۔ شہداء کے اہل خانہ کی ہر ممکن دیکھ بھال، بچوں کی تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 34

والے مظالم کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے، 5 اگست 2019ء کو یوم سیاہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا جب بھارت نے سلامتی کونسل کی قراردادوں کو پس پشت ڈال کر بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی کی اور وادی کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا آج مقبوضہ جموں و کشمیر کے مسلمان بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں مگر بھارت کو یاد رکھنا چاہیے کہ ظلم و ستم کا کوئی بھی حربہ کشمیریوں کو ان کے منصفانہ قانونی اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت دیے گئے خودارادیت کے جمہوری حق سے محروم نہیں کر سکتا

بقیہ 35

سے ٹرانسپورٹرز کو فوری ریلیف اور تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بلوچستان گڈز ٹرک ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی نے کہا کہ ڈیزل کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر اضافہ کیا جا رہا ہے جس سے گڈز ٹرانسپورٹرز کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈیزل کی قیمتوں میں ردوبدل روزانہ کے بجائے ماہانہ بنیادوں پر کیا جائے تاکہ ٹرانسپورٹرز کو کاروباری منصوبہ بندی میں سہولت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر جلائے گئے ٹرکوں کے مالکان کو مناسب معاوضہ دیا جائے، جبکہ چیک پوسٹوں پر ڈرائیوروں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ فوری بند کیا جائے۔ حاجی نور محمد شاہوانی نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بھتہ خوری کے بڑھتے ہوئے واقعات ٹرانسپورٹرز کے لیے شدید تشویش کا باعث ہیں، اس لیے حکومت فوری طور پر اس کا خاتمہ یقینی بنائے اور ٹرانسپورٹرز کو مکمل سیکیورٹی فراہم کرے۔ انہوں نے ٹول ٹیکس اسٹیشنوں کی تعداد اور ٹیکس کی شرح میں کمی، پنجاب اور سندھ کی قومی شاہراہوں پر ٹریفک چالانوں کے خاتمے اور دس ویلر ٹرک کے لیے 40 ٹن جبکہ منی مزدا کے لیے 17 ٹن وزن مقرر کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

بقیہ 36

صحت کے متعلقہ افسران اور پولیو پروگرام سے وابستہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے ذمہ داران نے دوسرے روز کی کارکردگی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع بھر میں پولیو ٹیمیں مقررہ مائیکرو پلان کے مطابق گھر گھر جا کر پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں اجلاس میں روزانہ کی بنیاد پر حاصل ہونے والے اہداف، باقی رہ جانے والے بچوں تک رسائی، فیلڈ میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد عارف زرکون نے ہدایت کی کہ کوئی بھی بچہ پولیو ویکسین سے محروم نہ رہے اور تمام ٹیمیں اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری، جذبے اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں۔

بقیہ 37

پولیس کے ایصال ثواب، درجات کی بلندی، ملکی سلامتی، امن و استحکام اور پولیس فورس کی کامیابی و سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع چمن اعتزاز عارف نے پولیس تھانہ سٹی چمن میں قائم یادگارِ شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ بعدازاں انہوں نے شہداء کے اہل خانہ اور بچوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی، انہیں تحائف اور نقدی پیش کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس اپنے شہداء کے خاندانوں کی عزت، فلاح و بہبود اور ہر ممکن معاونت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ بعدازاں شہداء کی قبروں پر حاضری دی گئی، فاتحہ خوانی کی گئی اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ تقریب میں ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او سرکل چمن اشفاق احمد مغل، ایس ایچ اوز، لائن آفیسر، دفتر کے افسران، پولیس اسٹاف اور دیگر افسران و اہلکاروں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا

بقیہ 38

بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں بتائی گئی، جس میں گزشتہ اور رواں مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات، متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے گزشتہ مالی سال کی کارکردگی رپورٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پیش کی، جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا مقررہ ہدف مکمل طور پر حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل یقینی بنائی گئی، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کے ساتھ 2,966 ترقیاتی منصوبے پائی تکمیل تک پہنچائے گئے۔

بقیہ 39

ملک حسن کالونی یونٹ شامل تھے۔ اس موقع پر مولانا خورشید احمد، شیخ مولانا عبدالاحد، حافظ شبیر احمد مدنی، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، مولانا عبدالبصیر، حافظ مسعود احمد، حافظ رشید احمد، حاجی ولی محمد بڑیچ، عبدالصمد حقیار، حافظ سراج الدین، شاہ زاہد مشوانی، مولوی علی جان، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی اور مفتی رشید احمد حقانی نے شرکت کی۔ دورے کے دوران تمام یونٹوں کی تنظیمی کارکردگی، مختلف شعبہ جات کی فعالیت، جاری سرگرمیوں، عوامی رابطہ مہم اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ ذمہ داران نے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس نے کہا کہ جمعیت کا راستہ روکنے میں ہمیشہ بااثر قوتیں ملوث رہی ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور عوام کے اعتماد کی بدولت ایسی تمام کوششیں ہمیشہ ناکام ہوئی ہیں

بقیہ 40

مؤخر ہو سکتی ہے، جبکہ ریفائنریوں پر عائد مالی جرمانوں اور اضافی اخراجات میں بھی مسلسل اضافہ ہوگا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال ملک کے توانائی کے شعبے، ایندھن کی فراہمی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد پر منفی اثرات مرتب کرے گی۔ اس لیے حکومت، ریگولیٹری اداروں اور ریفائنریوں کے درمیان فوری ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے زور دیا کہ نظر ثانی شدہ معاہدوں کے مسودے فوری طور پر جاری کیے جائیں تاکہ اپ گریڈیشن منصوبوں پر عملی کام کا آغاز ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ریفائنری لمیٹڈ کے ساتھ مقررہ مدت سے قبل تمام ضروری شرائط کی تکمیل ناگزیر ہے، جن میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری، اوگرا کے ساتھ معاہدوں کے مسودوں کی توثیق اور مطلوبہ بینک گارنٹیوں کی فراہمی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن پاکستان کے لیے اس لیے بھی ناگزیر ہے کہ اس سے عالمی معیار کے صاف ایندھن کی پیداوار میں اضافہ، درآمدی انحصار میں کمی، زرمبادلہ کی بچت اور مقامی صنعت کی استعداد میں نمایاں بہتری آئے گی۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے خبردار کیا کہ مسلسل تاخیر نہ صرف منصوبوں کی لاگت میں اضافے کا باعث بنے گی بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچائے گی۔ اگر معاہدوں کو مزید مؤخر کیا گیا تو پاکستان اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے محروم ہونے کے ساتھ ساتھ توانائی کے شعبے کی جدید کاری کے عمل میں بھی پیچھے رہ جائے گا، جس کے اثرات ملکی معیشت، ایندھن کی دستیابی اور صنعتی ترقی پر طویل عرصے تک محسوس کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے بروقت اور مؤثر فیصلے ہی اس اہم سرمایہ کاری کو عملی شکل دے سکتے ہیں۔ فوری اقدامات کے ذریعے نہ صرف توانائی کے شعبے کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے بلکہ ملکی معیشت کو بھی پائیدار بنیادوں پر استوار کیا جا سکتا ہے

بقیہ 41

تحفظ، موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات میں کمی اور آنے والی نسلوں کو صحت مند ماحول کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخت قدرت کا قیمتی سرمایہ ہیں اور سرسبز و شاداب ماحول کے فروغ کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں اور عوام پر زور دیا کہ وہ مون سون شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں اور ان کی نگہداشت کو بھی یقینی بنائیں تاکہ ماحول کو بہتر بنایا جا سکے اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک محفوظ اور سرسبز مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکے۔

بقیہ 42

پٹواریوں کو قانون گو کے عہدے پر ترقی دینے کے لیے تمام قانونی تقاضوں اور قواعد و ضوابط کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن و کمیٹی کے چیئرمین کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن نے کہا کہ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ صرف انہی سینیئر پٹواریوں کو ترقی دی جائے جو قواعد کے مطابق اس کے حقدار ہیں، کیونکہ اس سے نہ صرف ملازمین میں پائی جانے والی مایوسی کا خاتمہ ہوگا بلکہ وہ مزید جذبے اور ذمہ داری کے ساتھ عوامی خدمت اور مفاد عامہ کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 43

محکمہ صحت کے ضلعی افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کو عوامی مفاد میں جاری طبی خدمات اور حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ بچوں کو بروقت حفاظتی ٹیکے لگانا محکمہ صحت کی اولین ذمہ داری ہے، ویکسینیشن کے اہداف ہر صورت مکمل کیے جائیں، دور دراز علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور حفاظتی ٹیکہ جات کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ 44

خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی، جرائم اور امن دشمن عناصر کے خلاف جنگ میں بلوچستان پولیس سمیت ملک بھر کی پولیس فورس نے جرات، بہادری، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا بے مثال مظاہرہ کیا ہے۔ پولیس کے شہداء نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر وطن کی سلامتی اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا، جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت اور سلام پیش کرتی ہے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ شہداء پولیس کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ ان کی قربانیوں کی بدولت آج ملک میں امن و امان کے قیام کی کوششیں مزید مضبوط ہو رہی ہیں۔ قوم اپنے ان بہادر سپوتوں اور ان کے اہل خانہ کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی، جبکہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود، عزت و تکریم اور ہر ممکن معاونت کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، انہوں نے کہا کہ پولیس فورس ریاست کا ایک مضبوط اور قابل اعتماد ادارہ ہے، جس نے ہر مشکل وقت میں عوام کی جان و مال کے تحفظ اور ملکی سلامتی کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھائی ہیں۔ آج کا دن ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم شہداء کی قربانیوں کو مشعل راہ بناتے ہوئے امن، اتحاد، قانون کی حکمرانی اور قومی استحکام کے لیے مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء پولیس کے درجات کی بلندی، ان کے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اپنے شہداء پر فخر کرتی ہے اور ان کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ عزت، احترام اور عقیدت کے ساتھ یاد رکھے گی۔

بقیہ 45

کہ بارش کے دوران جاں بحق 26 افراد میں دو خواتین اور 4 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بارش اور سیلاب سے اب تک 65 گھروں کو نقصان پہنچا، جس میں 41 گھروں کو جزوی جبکہ 24 گھر مکمل منہدم ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق یہ حادثات صوبہ کے مختلف اضلاع ایبٹ آباد، سوات، بونیر، خیبر، چترال لوئر، دیر لوئر، مانسہرہ، مردان، پشاور، شانگلہ، صوابی، دیر اپر اور کوہستان اپر میں پیش آئے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے آپس میں رابطے میں ہیں اور امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کو امدادی سرگرمیاں تیز کرنے اور متاثرین کو فوری معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 46

لیا۔ کانفرنس سے پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، ضلع سیکرٹری عمر خان ترین، ضلع سینئر معاونین اکرم بوستانی، واجد وطنپال ضلع ایگزیکٹوز علی محمد کلیوال، ڈاکٹر حبیب صاحب، نیاز محمد نیاز، عبیداللہ پانیزئی، عنایت اللہ کاکڑ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ تحصیل کاریزات خانوزئی کانفرنس میں تحصیل صدر مجیب الرحمٰن گل، جنرل سیکرٹری حاجی نقیب اللہ اور 15 معاونین کابینہ کا حصہ بنے۔ جن سے حاجی اکبر صاحب نے حلف لیا۔ کانفرنس سے عمر خان ترین، واجد وطنپال، علی محمد کلیوال، عبیداللہ پانیزئی، محمد دین رودوال، ڈاکٹر مجیب اللہ، منیر شاکر، محمد دین باچا، نظر محمد پانیزئی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنسز سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان اس وقت عوام کا اہم مسئلہ بن چکا ہے، فارم 47 کی حکومت ایک جانب عوام کی سرومال کی تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جبکہ دوسری جانب امن کی قیام اور حکومتی رٹ کے بیانات طفل تسلیوں کے سوا کچھ نہیں۔ ہمارے عوام کی امیدیں پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی کا اعلان کردہ جرگہ سے وابستہ ہیں، جرگہ میں ہر مکتب فکر کے نمائندگان کو دعوت دی جائیگی اور 3 روزہ جرگے میں ہر نمائندے سے پشتون قوم اور پشتون وطن کو درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات سے متعلق تجاویز طلب کی جائیں گی اور زیر غور تجاویز اور متفقہ رائے کے تحت آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔

بقیہ 47

معائنہ کیا، 6 مراکز پر جرمانے عائد کیے جبکہ 6 فوڈ کاروباروں کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے۔ کارروائی سے قبل اسسٹنٹ کمشنر تحصیل مینجر اسرار احمد مندوخیل سے بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ملاقات کی، جس میں ملاوٹ، غیر معیاری، ممنوعہ اور مضر صحت اشیائے خورونوش کے خلاف مشترکہ کارروائیاں مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ معائنے کے دوران چار جنرل اسٹورز سے ممنوعہ گٹکا، چھالیہ، ایکسپائرڈ بسکٹ لیلس، چاکلیٹس، کینڈیز، بچوں کی مصنوعات اور غیر معیاری مشروبات برآمد ہونے پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ تمام ممنوعہ و ایکسپائرڈ اشیاء موقع پر ہی ضبط کر کے تلف کر دی گئیں اسی طرح قومی شاہراہ پر واقع دو ریسٹورنٹس کو ناقص صفائی، غیر معیاری اسٹوریج، گندے برتن، ذاتی صفائی کے فقدان اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا

بقیہ 48

اسماء جنگ کے والد ہیں۔ واضح رہے کہ اسماء جنگ نے گزشتہ روز ویڈیو بھی جاری کی تھی جس میں انہوں نے مختلف الزامات عائد کیے تھے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے مزید تحقیقات شروع کر دیں۔

بقیہ 49

بند کیا گیا تاکہ پانی کی بلاتعطل روانی کو یقینی بنایا جا سکے اور یہ بغیر کسی رکاوٹ کے ٹیل اینڈ تک پہنچ سکے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ اریگیشن کے افسران رات گئے تک موقع پر موجود رہے اور پانی کی ترسیل کی مسلسل نگرانی کرتے رہے ان مشترکہ اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں رات 12 بجے قبو ڈسٹری کے آخری سرے باغ ٹیل تک پانی کامیابی سے پہنچا دیا گیا جس سے علاقے میں پینے کے پانی کی قلت کا سامنا کرنے والے عوام کو فوری ریلیف فراہم ہوا ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے اس موقع پر کہا کہ ٹیل اینڈ کے عوام کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے گا اور پانی کی منصفانہ تقسیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے واضح کیا کہ غیر قانونی واٹر کورسز ناجائز مداخلت اور پانی کی چوری کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی

بقیہ 50

جدوجہد کی بڑی کامیابی ہے۔ یہ بات انہوں نے کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس سے چیئرمین آغا سلطان شاہ، چیف آرگنائزر اسلام یوسفزئی، جنرل سیکرٹری ملک سعید لہڑی، حاجی عبدالمجید، عزیز احمد سارنگزئی، آصف شاہوانی، سید نادر شاہ، طارق بگٹی، مشتاق ابنی، لطف اللہ، منیر احمد محمد تہنی اللہ نور سمیت دیگر عہدیداران نے بھی خطاب کیا۔ پیر محمد کاکڑ نے کہا کہ کیسکو لیبر یونین بلوچستان نے 2013ء میں NIRC کے سامنے مؤقف اختیار کیا تھا کہ واپڈا کی تنظیم نو کے بعد GENCOs، NTDC اور DISCOs الگ الگ کمپنیوں کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں اور ہر کمپنی کا اپنا بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامی نظام موجود ہے، اس لیے ہر کمپنی کے ملازمین کی نمائندہ یونین بھی کمپنی کی سطح پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ NIRC نے کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے مؤقف کو تسلیم کرتے ہوئے مرکزی یونین کا درجہ ختم کرنے کا فیصلہ دیا، جس کے خلاف ہائیڈرو یونین نے پہلے لاہور سے سٹے حاصل کیا اور بعد ازاں پشاور ہائی کورٹ سے بھی سٹے لیا، تاہم تقریباً 13 سالہ قانونی جدوجہد کے بعد پشاور ہائی کورٹ نے سٹے ختم کرتے ہوئے NIRC کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ پیر محمد کاکڑ نے کہا کہ اس فیصلے سے یہ اصول مزید واضح ہو گیا ہے کہ آئندہ ریفرنڈم کمپنی کی سطح پر ہوں گے

بقیہ 51

اسلحے کے زور پر گورنمنٹ ٹیچر معلم القرآن حفیظ اللہ بگٹی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھینکر فرار ہو گئے۔

بقیہ 52

سٹی پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں کرتے ہوئے چھ اہم ملزمان غلام مرتضیٰ بہادر نوید اکبر امداد نادر علی کو گرفتار کر کے ان سے چھینی گئی مسروقہ کار دو چوری شدہ موٹر سائیکلز درجنوں موبائل فونز شراب و دیگر منشیات برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے پولیس نے گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 53

بدھ صبح 00:11 بجے ظہور شاہ ہاشمی چوک سے شروع ہو کر جی ڈی اے پارک پر اختتام پذیر ہوگی ریلی میں مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ ریلی کے شرکاء کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور بھارت کے غیر قانونی و غاصبانہ اقدامات کے خلاف اپنے بھرپور عزم کا اظہار کریں گے اس سلسلے میں گوادر کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ریلی میں بھرپور شرکت کر کے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اپنی یکجہتی کا عملی اظہار کریں اور دنیا کو یہ پیغام دیں کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔

بقیہ 54

مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کو یکطرفہ طور پر ختم کر کے اقوام متحدہ کی قراردادوں، بین الاقوامی قوانین اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے یہ غیر قانونی اقدامات کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو کمزور نہیں کر سکے بلکہ آزادی کی تحریک پہلے سے زیادہ مضبوط ہوئی ہے۔ کشمیری عوام نے ہر قسم کے ظلم، جبر، کرفیو، گرفتاریوں اور انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اپنے حق خودارادیت کے مطالبے سے دستبردار ہونے سے انکار کیا ہے

بقیہ 55

طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ واقعے کے بعد صحافی برادری، سماجی و سیاسی حلقوں میں گہرے دکھ اور غم کی لہر دوڑ گئی۔ مختلف تنظیموں نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے تاکہ صحافی برادری کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 56

ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد، جمعیت علمائے اسلام ضلع لورالائی کے ضلعی سینئر نائب امیر مفتی محمد ابراہیم، نائب امیر مولانا محمد عاصم، نائب امیر مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، سیکرٹری اطلاعات ملک امان اللہ ناصر، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا سیف اللہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاری سنزر خان رحمی، مولانا صادق خوستی، ملک داد محمد، ڈیجیٹل میڈیا کوآرڈینیٹر عطاء اللہ کاکڑ، سید محمد ہوتک سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ شرکاء نے شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دہشت گردی اور جرائم کے خلاف جدوجہد میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے وطن اور عوام کے تحفظ کی روشن مثال قائم کی۔ مقررین کا کہنا تھا کہ پولیس کے شہداء پوری قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

بقیہ 57

ہے تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خود روزگاری کے مواقع سے بھی بھرپور استفادہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ وہ ملکی و صوبائی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بن سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے میں کمپیوٹر (آفس مینجمنٹ)، ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ، جنرل الیکٹرک اور موٹر وائنڈنگ سمیت مختلف شعبوں میں سیشن 2025-26 کے دوران مجموعی طور پر 88 نوجوانوں کو عملی اور تکنیکی مہارتوں کی تربیت دی گئی۔

بقیہ 58

میموریل فٹبال کلب کراچی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈی ایف اے حب کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دے کر کامیابی اپنے نام کر لی۔ شائقین فٹبال کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا اور دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی میچ کے مہمانِ خصوصی چیئرمین ضلع کونسل گوادر شئے مختار بلوچ تھے، جن کا اسٹیڈیم آمد پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی کا دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز سے تعارف کرایا گیا

بقیہ 59

نے زیر تربیت ویکسینیٹرز سے ملاقات کی، ان سے تربیت کے مختلف پہلوؤں، پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور فیلڈ میں درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ٹریننگ فراہم کرنے والے ماسٹر ٹرینرز نے ریفریشر ٹریننگ کے اغراض و مقاصد، نصاب، تدریسی طریقہ کار اور حفاظتی ٹیکہ جات کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ کاری بچوں کو مہلک اور قابل انسداد بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا مؤثر ذریعہ ہے

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ 7 ہڑتال کے سلسلے میں صوبائی سیکرٹریٹ میں جماعت اسلامی کے ورکرز سے خطاب کر رہے ہیں

وائس چانسلر تربت کی زیرِ صدارت وی سی سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس

ڈاکٹر مہناز اسلم نے اجلاس کو اپنے شعبے میں موجود وسائل اور درپیش چیلنجز کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی

تربت (خ ن) جامعہ تربت کے اسٹریٹجک پلان 2026-2030 پر عملدرآمد کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے وی سی سیکرٹریٹ میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد، فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین ڈاکٹر محمد طاہر حکیم، رجسٹرار گنگزار بلوچ، کوالٹی انہانسمنٹ سیل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر سیوی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

سیوی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ونگ کمانڈر کرنل شہریار، ایس ایس پی سیوی عبدالحمید، اسسٹنٹ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

عوام کے مسائل کا حل اور ان کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سمیت اپنے حلقے کے دور دراز علاقوں کے عوام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے

صوبائی وزیر کموڈیٹی منیجمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود اور عوامی نمائندوں نے ان کے دفتر میں ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے وفود اور عوامی نمائندوں نے ان کے دفتر میں ملاقات کی ملاقات کے دوران وفود نے اپنے اپنے علاقوں کو درپیش مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اس موقع پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے سائلین نے بھی اپنے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

کمشنر نصیر آباد کی سربراہی میں محکمہ ریونیو کے ملازمین کی ترقیوں سے متعلق پروموشن کمیٹی کا اجلاس

سینیئر پٹواریوں کو ترقی دی جائے جو قواعد کے مطابق اس کے حقدار ہیں، صلاح الدین نورزئی

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں محکمہ ریونیو کے ملازمین کی ترقیوں سے متعلق پروموشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایس اینڈ جی اے ڈی کی نمائندگی کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ، سینئر اکاؤنٹس آفیسر نصیر آباد عجب خان مندوخیل عبدالصمد کھوسہ اور شیر اللہ کھوسہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں سینیئر (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر جعفر آباد کی زیرِ صدارت ای پی آئی کا ماہانہ جائزہ اجلاس

نصیر آباد ڈویژن (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی زیر صدارت ای پی آئی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، بچوں کی ویکسینیشن مہم اور محکمہ صحت کی ماہانہ کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری ملاقات کر رہے ہیں

ملک میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی باعزت اور منظّم وطن واپسی کا عمل جاری

چمن (این این آئی) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کہا ہے کہ حکومتِ پاکستان کی پالیسی کے مطابق غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی باعزت، منظّم اور محفوظ وطن واپسی کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اس سلسلے میں چمن ہولڈنگ کیمپ میں تمام متعلقہ ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

خیبر پختونخوا میں بارش میں 5 دنوں میں خواتین، بچوں سمیت 26 افراد جاں بحق

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے میدانی و بالائی اضلاع میں گزشتہ 5 دنوں کے دوران ہونے والی بارش کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 26 افراد جاں بحق اور 6 افراد زخمی ہوئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے اپنی رپورٹ میں بتایا (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

شہداء پولیس کی عظیم، لازوال اور بے مثال قربانیاں پوری قوم کیلئے باعثِ فخر ہیں، فیصل جمالی

قربانیوں کی بدولت آج ملک میں امن و امان کے قیام کی کوششیں مزید مضبوط ہو رہی ہیں

گنداخہ: (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ شہداء پولیس کی عظیم، لازوال اور بے مثال قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ وطن عزیز کے امن، استحکام، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کے بہادر افسران اور جوان ہمارے حقیقی قومی ہیروز ہیں، جن کی قربانیوں کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا۔ اپنے (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

امن وامان اہم مسئلہ بن چکا، جرگہ پشتونوں کی نجات دہندہ ثابت ہوگا، عبدالرحیم زیارتوال

شاہراہیں غیر محفوظ، لوٹ مار، قتل وغارت، چوری ڈکیتی، اغواء کاری، بھتہ خوری کی صورتحال میں عوام کو غیر محفوظ بنادیا گیا ہے

پشین (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع پشین کے زیراہتمام تحصیل بوستان اور تحصیل کاریزات خانوزئی کانفرنسز ضلع سیکرٹری عمران ترین کے زیر صدارت منعقد ہوئے۔ تحصیل بوستان کانفرنس میں تحصیل صدر صداقت اللہ، جنرل سیکرٹری سیف اللہ اور دیگر 9 معاونین کابینہ کا حصہ بنے۔ نومنتخب کابینہ سے ضلع سینئر معاون سیکرٹری حاجی اکبر نے حلف (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

صوبائی وزیر کموڈیٹی منجمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ اپنے آفس میں مسائل کے مسائل سن رہے ہیں

فوڈ سیفٹی ٹیم کی مشترکہ کارروائی 6 مراکز پر جرمانے عائد، 6 فوڈ کاروباروں کو اصلاحی نوٹسز

لورالائی، تحصیل میختر (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے میختر بازار میں مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 15 فوڈ کاروباروں کا (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کو منشیات فراہم کرنے والا ملزم رنگے ہاتھوں گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کو منشیات فراہم کرنے والا ملزم رنگے ہاتھوں گرفتار شراب چرس آئس و دیگر منشیات برآمد مقدمہ درج کرلیا گیا۔

خضدار، فائرنگ ایک شخص جاں بحق

خضدار (این این آئی) خضدار میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے واقعہ شہزاد ٹاؤن/شوخڑو میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ علاقائی ذرائع کے مطابق مقتول دو سال قبل اغواء ہونے والی خاتون (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

ضلع بھر میں چہلم حضرت امام حسینؓ کے مجالس وجلوس پرامن ماحول میں اختتام پذیر

ضلع بھر میں چہلم حضرت امام حسینؓ کے مجالس وجلوس پرامن ماحول میں اختتام پذیر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی مسلسل نگرانی و خصوصی احکامات کے تحت ضلع بھر میں چہلم حضرت امام حسینؓ کے مجالس وجلوس پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوگئے۔ ضلعی انتظامیہ کے افسران، اہلکاروں اور خصوصی ٹیموں نے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ذریعے تمام جلوسوں، مجالس اور روٹس کی مسلسل نگرانی کی (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے مقررہ ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کر لیے

بلوچستان کے ترقیاتی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان نے گزشتہ مالی سال کے دوران بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے مقررہ ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کر لیے۔ حکومت نے ایک جانب غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کی جبکہ دوسری جانب 2,966 ترقیاتی منصوبے مکمل کر کے ترقیاتی وسائل کے مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز استعمال کی نئی مثال قائم کی۔ یہ بات وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

جمعیت اور عوام کا تعلق چولی دامن کا ساتھ ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

جمعیت کا راستہ روکنے میں ہمیشہ بااثر قوتیں ملوث رہی ہیں، امیر جمعیت علماء اسلام کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے زیرِ اہتمام تنظیمی استحکام اور شعبہ جاتی فعالیت کا جائزہ لینے کے سلسلے میں ضلعی قائدین نے مختلف یونٹوں کا تفصیلی دورہ کیا، جن میں ابوبکر صدیقؓ یونٹ کلی اسماعیل، جناح ٹاؤن یونٹ، کلی شابو یونٹ، مسلم اتحاد کالونی یونٹ، شمس المدارس غفور ٹاؤن یونٹ، عبداللہ ابن زبیرؓ یونٹ بکرا منڈی، عبداللہ بن مسعودؓ یونٹ بکرا منڈی اور (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کیخلاف صفِ اول میں برسرِ پیکار ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ پولیس کے شہداء قوم کا عظیم سرمایہ اور پاکستان کے ماتھے کا جھومر ہیں جنہوں نے وطن کے امن، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وفا، بہادری اور فرض شناسی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہیں اور قوم ان عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت واحترام کے ساتھ یاد رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان پولیس گزشتہ کئی برسوں سے (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے جس سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے، چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے جس سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے اور کشمیری عوام پر بھارتی فوج کی جانب سے ڈھائے جانے (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

بلوچستان گڈز ٹرک ایسوسی ایشن کا 8 اگست کو آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ کی مجوزہ ہڑتال کی حمایت کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان گڈز ٹرک ایسوسی ایشن نے ڈیزل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے، قومی شاہراہوں پر بھتہ خوری اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش سیکیورٹی مسائل کے خلاف 8 اگست کو آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ کی مجوزہ ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے حکومت (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر خان گورگیج ملاقات کر رہے ہیں

پولیو کا مکمل خاتمہ قومی ذمہ داری ہے، نوید عالم

تمام ٹیمیں اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری، جذبے اور پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیں، ڈپٹی کمشنر ژوب

ژوب (خ ن) ڈپٹی کمشنر ژوب محمد عارف زرکون کی زیر صدارت قومی انسدادِ پولیو مہم کے دوسرے روز کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مہم کے دوران حاصل ہونے والے اہداف، ٹیموں کی کارکردگی، درپیش مسائل اور آئندہ کی حکمتِ عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ژوب محمد نوید عالم، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ڈاکٹر فرید احمد خان، عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ڈویژنل و ضلعی نمائندوں، محکمہ (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

چمن، یومِ شہداء پولیس نہایت عقیدت، وقار اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا

یومِ شہداء پولیس ہمیں ان عظیم جانبازوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اعتزاز عارف

چمن (خ ن) ملک بھر کی طرح ضلع چمن میں بھی 4 اگست یوم شہداء پولیس نہایت عقیدت، وقار اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس تھانہ سٹی چمن میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ بعد ازاں شہداء (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی ہرگز رائیگاں نہیں جائیگی، فیصل جمالی

یومِ استحصالِ کشمیر کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت سے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی تجدید کا دن ہے

یومِ استحصالِ کشمیر نہ صرف بھارت کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے کا دن ہے، وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان

گنداخہ (نامہ نگار فرید احمد) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ یوم استحصالِ کشمیر نہ صرف بھارت کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے کا دن ہے بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی، حقِ خودارادیت کی حمایت اور ان کی جائز جدوجہدِ آزادی سے وابستگی کے عزم کی تجدید کا دن بھی ہے، اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

ریفائنری اپ گریڈیشن میں تاخیر، 6 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری خطرے میں حکومت فوری اقدامات کرے، عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ آئل ریفائنری اپ گریڈیشن منصوبوں اور ایسکرو معاہدوں پر دستخط میں مزید تاخیر سے 6 ارب ڈالر کی متوقع سرمایہ کاری غیر معینہ مدت تک (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

شجرکاری آنیوالی نسلوں کو صحت مند ماحول کی فراہمی کیلئے نہایت اہم ہے، سائرہ عطاء

سرسبز و شاداب ماحول کے فروغ کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ سائرہ عطاء نے مون سون شجرکاری مہم 2026ء کے سلسلے میں لیڈا (LEDA) کے دفتر کے احاطے میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب جمعہ خان مندوخیل سمیت متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کمشنر لسبیلہ ڈویژن محترمہ سائرہ عطاء نے کہا کہ شجرکاری ماحولیاتی (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان محکمانہ امور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

5 اگست کا سیاہ دن کشمیری عوام فراموش نہیں کریں گے، سید صادق آغا

بھارت کے یکطرفہ اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر و معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے 5 اگست یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 5 اگست 2019ء جنوبی ایشیا کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارت نے (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

پشاور ہائی کورٹ کا فیصلہ کیسکو یونین کی قانونی جدوجہد کی کامیابی ہے۔ پیر محمد کاکڑ

عدالت کا این آر سی کے فیصلے کو برقرار رکھنا حق کی فتح ہے۔ آئندہ ریفرنڈم کمپنی کی سطح پر ہوں گے

کوئٹہ (پ ر) کیسکو لیبر یونین بلوچستان کے صدر پیر محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پشاور ہائی کورٹ کی جانب سے ہائیڈرو یونین کا سٹے آرڈر ختم کرنا اور نیشنل انڈسٹریل ریلیشنز کمیشن (NIRC) کے فیصلے کو برقرار رکھنا کیسکو لیبر یونین بلوچستان کی طویل قانونی اور جمہوری (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

پانی کی منصفانہ تقسیم پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، رمضان اشتیاق

ٹیل اینڈ کے عوام کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے گا، اسسٹنٹ کمشنر استا محمد

استا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر استا محمد رمضان اشتیاق اور ایگزیکٹو انجینئر ایریگیشن غلام محمد بادینی نے محکمہ ایریگیشن کے افسران و عملے کے ہمراہ قبو ڈسٹری پر پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل اینڈ تک بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور اور مؤثر آپریشن کیا اس سلسلے میں قبو ڈسٹری کے تمام واٹر کورسز کو عارضی طور پر (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

گوادر، کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کیلئے آج عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا جائے گا

گوادر (خ ن) گوادر میں یوم استحصالِ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کے لیے ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے ریلی 05 اگست 2026 بروز (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس کی کاروائی چھ ملزمان گرفتار ایک چھینی گئی کار دو موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس کی کاروائی چھ ملزمان گرفتار ایک چھینی گئی کار دو موٹر سائیکل و دیگر سامان برآمد کرلیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

چھتر، سرکاری ٹیچر سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر کے ٹیچی سے سرکاری ٹیچر سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین لی گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر ٹیچی پولیس تھانے کی حدود طاہر کوٹ کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار میں قاتلانہ حملہ، سینئر صحافی حاجی نظر علی کنرانی جاں بحق، دو ساتھی زخمی

واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے

ڈیرہ اللہ یار: نامہ نگار وقار احمد کاکڑ ڈیرہ اللہ یار میں نامعلوم مسلح افراد کے قاتلانہ حملے میں عوامی پریس کلب صحبت پور کے نائب صدر اور سینئر صحافی حاجی نظر علی کنرانی جاں بحق ہوگئے، جبکہ ان کے دو ساتھی منور کنرانی اور پرویز کنرانی شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق حملہ اچانک کیا گیا، جس کے نتیجے میں حاجی نظر علی کنرانی موقع پر جاں بحق ہو گئے، جبکہ زخمیوں کو فوری (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

پولیس کے شہداء پوری قوم کا سرمایہ ہیں، جنید احمد شیخ

بلوچستان پولیس اور پوری قوم اپنے شہداء اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی

لورالائی (خ ن) یوم شہداء کے موقع پر ضلع لورالائی کی کلی شبوزئی میں بلوچستان پولیس کے بہادر سپوت، شہید انسپکٹر جاندار شبوزئی شہید کے گھر ایک پروقار اور باوقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں پولیس حکام، ضلعی انتظامیہ، سیاسی و مذہبی رہنماؤں، قبائلی عمائدین، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے شہداء کی بے مثال قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں ڈی آئی جی لورالائی ریج جنید احمد شیخ، ڈپٹی کمشنر لورالائی حسیب شجاع، ایس (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد، کمشنر الدین نورزئی کو ایس ایریگیشن مدثر ظفر کھوسہ سندھ کے متنازعہ سم نالے کے حوالے سے آگاہی فراہم کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان ہنر مند افرادی قوت کی تیاری کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے، عبدالصمد شاہی

موجودہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے وژن پر مؤثر انداز میں عمل پیرا ہے

گوادر (خ ن) پرنسپل ووکیشنل ٹریننگ سینٹر گوادر عبدالصمد شاہی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے وژن پر مؤثر انداز میں عمل پیرا ہے۔ حکومت مختلف فنی و تکنیکی تربیتی پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو جدید مہارتوں سے آراستہ کر رہی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

سندھ بلوچستان جشنِ آزادی کپ 2026

نوجوان نسل کو صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

گوادر (خ ن) سندھ بلوچستان جشنِ آزادی کپ 2026 بنام شہید ڈپٹی کمشنر ذاکر بلوچ فٹبال ٹورنامنٹ کے سلسلے میں بابائے بزنجو فٹبال اسٹیڈیم گوادر میں ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن گوادر کے صدر میر ارشد ملنگی کے زیر اہتمام جاری فٹبال ٹورنامنٹ کے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے بھرپور جوش وخروش سے جاری ہیں ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے اہم میچ میں شاہد (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

معمول کی حفاظتی ٹیکہ کاری کے نظام کو مزید مؤثر، فعال اور عوام دوست بنایا جائے، حبیب بنگلزئی

حکومتِ بلوچستان بچوں کی صحت کے تحفظ اور حفاظتی ٹیکہ کاری کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، ڈپٹی کمشنر چمن

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے ضلع چمن میں جاری ای پی آئی (Expanded Programme on Immunization) کی ریفریجریٹر ٹریننگ کا دورہ کیا اور تربیتی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی ضلع کچھی کو نصیر آباد ڈویژن سے الگ کر کے سبی ڈویژن میں شامل کرنے کے حکومتی فیصلے کے خلاف ہائیکورٹ میں پٹیشن دائر کر رہے ہیں

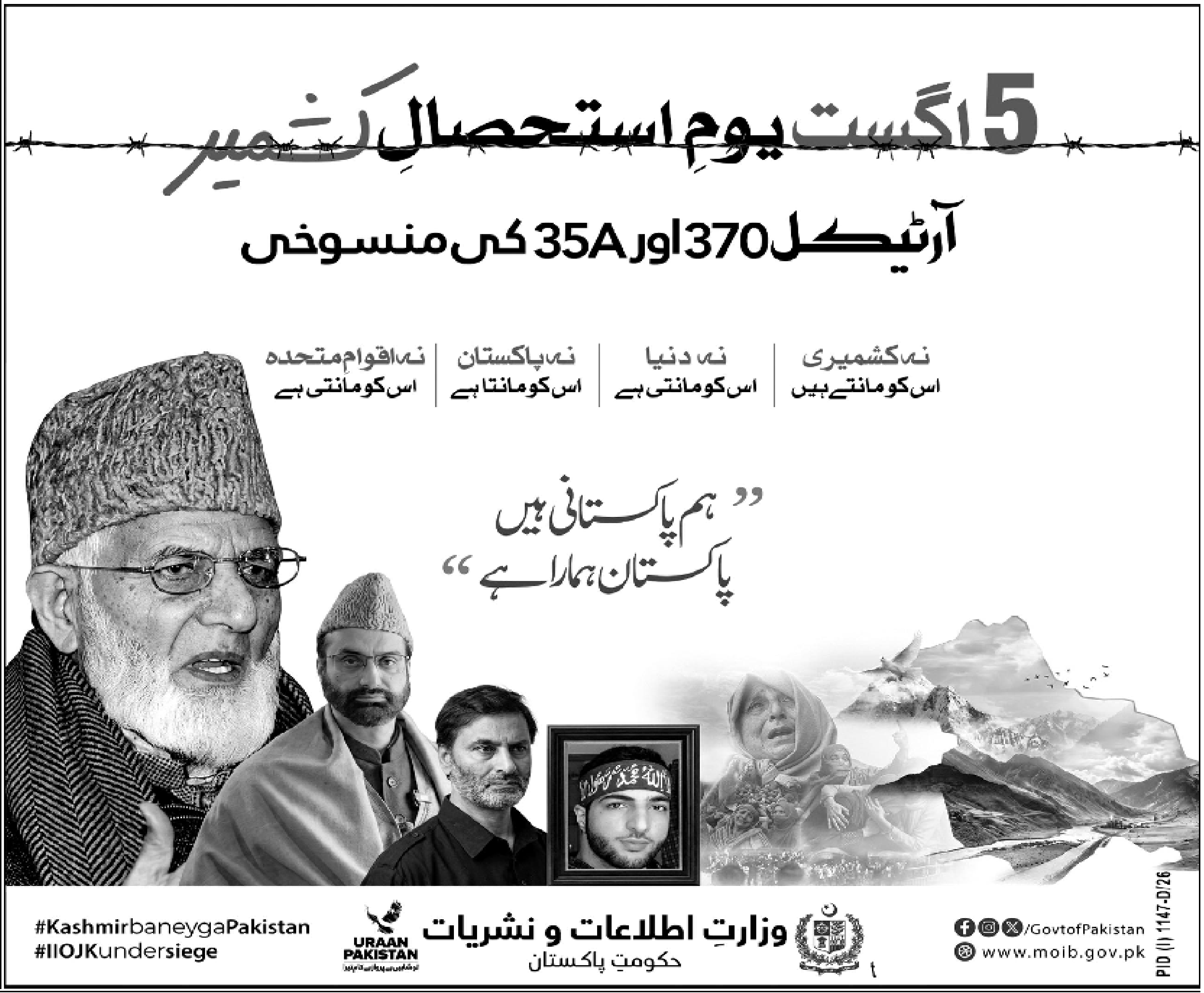

5 اگست یومِ استحصالِ کشمیر
آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی
نہ کشمیری اس کو مانتے ہیں
نہ دنیا اس کو مانتی ہے
نہ پاکستان اس کو مانتا ہے
نہ اقوامِ متحدہ اس کو مانتی ہے
"ہم پاکستانی ہیں پاکستان ہمارا ہے"
#KashmirbaneygaPakistan
#IIOJKundersiege
URAAN PAKISTAN
وزارتِ اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
PID (I) 1147-D/26